سبت بائبل اسباق

بڑوں کیلئے

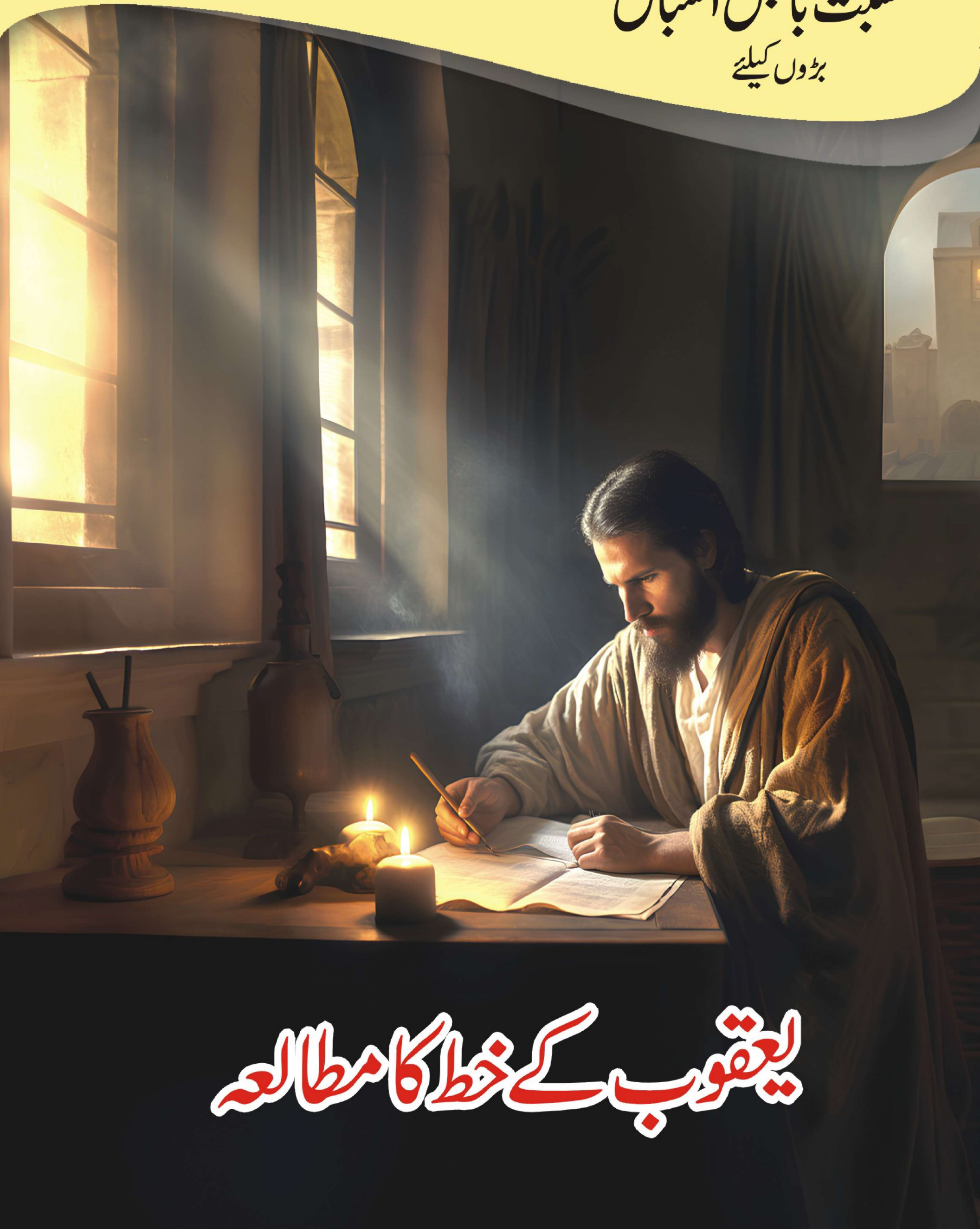

یعقوب کے خط کا مطالعہ

اکتوبر تا دسمبر 2024ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	یعقوب کے ذریعے خدا کا پیغام	5
2-	آخری رَدّے کیلئے حکمت	10
3-	آزمائش کا سامنا کرنا	15
4-	ایمان کو عمل میں لانا	20
5-	تعصّب پر غالب آنا	26
6-	کاروائی میں ایمان	31
7-	منہ کھولنے سے پہلے دُعا کرنا	36
8-	سوچنے کے متعلق چناؤ	41
9-	حکمت کی حلیمی	46
10-	اپنے روّیہ کے مسائل پر غالب آنا	52
11-	مزید حلیم نظریہ اپنانا	57
12-	آسمان کا مطالعہ	62
13-	ایمان کے ذریعے برداشت	67

پیش لفظ

یعقوب کا خط سیدھا سادہ ہے۔ ہمیں اس وقت اُسمیں سے پیغامات کی اشد ضرورت ہے۔ اسلئے دُنیا بھر سے سبت سکول کے طالب علم یعقوب کے خط کی تحقیق کریں گے اور زبان کے اثرات، ایمان کے ذریعے خدا کی فرمانبرداری، دُعا کی طاقت اور ایلیا کی مثال جیسے عنوانات اگلے تین ماہ تک مطالعہ کریں گے۔

اس دور کا گناہ خدا کے حکم سے بے پروائی ہے۔ غلط سمت میں طاقت کا اثر بہت زیادہ ہے۔ کوئی اپنے آپکو یہ کہہ کر دھوکہ نہ دے کہ وہ خدا کے حکم کو جان بوجھ کر نظر انداز کر کے نیک بن سکتا ہے۔ جس گناہ کو آپ جانتے ہیں اس کا ارتکاب روح کی گواہی کی آواز کو بھی خاموش کر دیتا ہے۔ گناہ شریعت کی مخالفت ہے۔

آج سخت آواز میں ملامت کی ضرورت ہے کیونکہ گناہوں نے لوگوں کو خدا سے جُدا کر دیا ہے۔ بے ایمانی اور بے وفائی فیشن بن چکی ہے۔ ہزاروں کی زبان پر ہے کہ ہم اس آدمی کو اپنے اوپر بادشاہی نہیں کرنے دیں گے۔ (لُوقا 14:19) سادہ واعظوں کا دیرپا اثر نہیں ہوتا۔ شہنائی کی آواز صحیح سُنائی نہیں دیتی۔

بہت سے اچھے مسیحی اگر حقیقی احساسات کا اظہار کرنا چاہیں تو کہیں گے کہ صاف صاف کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ وہ یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ یوحنا اصطباغی نے فریسیوں سے کیوں کہا 'اِے سانپ کے بچو تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔ یوحنا 7:3

بہت سے جنکو خدا کی شریعت کے وفادار محافظ ہونا چاہیے بحث کرتے ہیں کہ وفاداری کی جگہ پالیسی نے لے لی ہے اور گناہ کی بلا ملامت اجازت ہے۔ کلیسیا میں وفاداری کی ملامت کی آواز کب سُنی جائے گی؟

آدم کے ہر بیٹے اور بیٹی کو بہت مواقع دیئے گئے ہیں کہ وہ ذاتی طور پر خدا کی مرضی کا علم حاصل کریں اور سچائی کے ذریعے مسیحی کردار کو پاکیزہ بنائیں۔

ہمیں خدا کی مدد کی ضرورت ہے اور ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ جو کچھ ہم ایمان کے ذریعے مانگیں گے اُس کا جواب ضرور ملے گا۔ شاید وہ ہماری توقع کے مطابق نہ آئیں نہ ہماری تدبیر کے مطابق لیکن اُس وقت جب ہمیں اُنکی اشد ضرورت ہوگی۔

سبت، اکتوبر 2024,5

پہلے سبت کا چندہ ریڈنگ، پینسلوینیا امریکہ میں عبادت گاہ کیلئے

ایسٹرن یونائیٹڈ سٹیٹس فیلڈ جغرافیائی لحاظ سے آٹھ حصوں میں تقسیم ہے۔ انہیں پینسلوینیا کی ریاستیں کہا جاتا ہے۔ اس میں نیویارک، کونیکٹیکٹ، رھوڈ جزیرہ، مین، میساچیسٹ، ورمانٹ اور نیو ہمپشائر شامل ہیں۔ پینسلوینیا میں موجودہ وقت میں تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

اندازاً 53 فیصد لوگ مذہبی ہیں جن میں میتھوڈسٹ، لوتھرن، بپٹسٹ، پینٹی کاسٹل اور 28:3 فیصد لوگ کیتھولک ہیں۔ قدیم نوآبادیاتی نظام میں پینسلوینیا یورپ میں عذاب سے بچنے کیلئے آزادی پسندوں کیلئے پناہ گاہ تھا۔ قدیم لوگوں کی تاریخ اب بھی موجود ہے۔ اُنکا لباس خاص ہے اور سفر کیلئے گھوڑا یا بگی استعمال کرتے ہیں۔

کئی سالوں سے پینسلوینیا میں سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ ریفارم موومنٹ کے ممبران رہ رہے ہیں۔ اُنہیں مشنری بننے کی یہاں تربیت بھی دی گئی۔ لیکن موجودہ سچائی میں دلچسپی 2016 میں پیدا ہوئی۔ شہر کا نام ریڈنگ ہے۔ یہاں نیویارک سے دو ممبران آئے۔ گروپ بڑھتا گیا اور سبت کی عبادات شروع ہوئیں۔ موسم گرما میں ایک پارک میں اجتماع ہوتا تھا اور موسم سرما میں ایک بہن کے گھر۔ بہت مہینوں کے مطالعہ کے بعد بہت سے لوگوں کو بپتسمہ دے کر ریفارم موومنٹ میں شامل کیا گیا۔

ریڈنگ کی آبادی 95,000 سے زائد ہے۔ اس میں بجلی کا سامان، طبی اوزار، توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ ہماری کلیسیا اس وقت مشرقی امریکہ فیلڈ میں سب سے بڑی ہے۔ اس وقت ہم کرایہ کے مکان میں عبادت کرتے ہیں۔ ہم اپنی جگہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ جہاں ایمانداروں کی جماعت قائم ہو وہاں عبادت گاہ ضرور تعمیر ہونی چاہیے۔ کئی جگہوں پر پیغام تو دیا جاتا ہے لیکن حالات محدود ہیں اس لئے کام کیلئے فائدہ نہیں اُٹھایا جاسکتا اور کام کو وسعت نہیں دی جاسکتی۔

اس لئے ہم دُنیا بھر سے بھائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ریڈنگ کے علاقہ میں ایک عبادت گاہ تعمیر کرنے کیلئے ہماری مدد کریں تاکہ بہت سی روحیں گلہ میں شامل کی جاسکیں۔ خدا آپکو اسکے بدلے میں برکت دے گا۔

مشرقی یونائیٹڈ سٹیٹس فیلڈ سے آپکے بھائی

سبق نمبر 1 سبت، اکتوبر 5، 2024

یعقوب کے ذریعے خدا کا پیغام

حفظ کرنے کی آیت: ”خدا کے اور خداوند یسوع مسیح کے بندہ یعقوب کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جابجا رہتے ہیں سلام پہنچے“۔ یعقوب 1:1

کوئی شخص، کوئی قوم ہر عادت اور سوچ میں کامل نہیں۔ ایک کو دوسرے سے سیکھنا چاہیے۔ اس لئے خدا چاہتا ہے کہ قومیں آپس میں گھل مل جائیں تا کہ اُنکا انصاف کے متعلق نظریہ اور مقصد ایک ہو۔ پھر مسیح میں جو اتحاد ہوگا وہ مثال بنے گی۔

اتوار ستمبر 29

1- مسیح کے شاگرد

الف۔ وہ تین اشخاص کون تھے جن کا نام یعقوب تھا جو مسیح سے جُڑے ہوئے تھے اور ہم اکثر کس کے بارے پڑھتے ہیں؟ متی 10:2,3; 13:55

....

ب۔ اُن خصوصی لمحات کا ذکر کریں جب یوحنا کا بھائی یعقوب مسیح کے ساتھ تھا۔
لُوقا 8:51-55; متی 17:1,2; مرقس 14:32-34

....

زبدی کا بیٹا یوحنا پہلے دو شاگردوں میں سے ایک تھا جنہوں نے مسیح کی پیروی کی۔ وہ اور اُسکا بھائی یعقوب پہلے گروہ میں تھے جنہوں نے اُسکی خدمت کیلئے سب کچھ چھوڑ دیا۔ اُنہوں نے بڑی خوشی سے اپنے خاندان اور دوستوں کو بھلا دیا۔ وہ اُسکے ساتھ جاتے اور اُسکے ساتھ باتیں کرتے تھے۔ وہ گھر کی تنہائی میں اُسکے ساتھ ہوتے اور عوامی اجتماع میں بھی۔ اُسنے اُنکے خوف کو دور کیا، خطرے سے بچایا، مصائب سے چھٹکارا دیا اور اُنکے رنج میں اُنکو تسلی دی۔ اُنہیں بڑے صبر سے اور حلیمی سے سکھایا یہاں تک کہ اُنکا دل اُس سے مل گیا۔ پیار کی گرمجوشی میں اُنکی خواہش ہوئی کہ وہ اُسکی بادشاہی میں اُسکے نزدیک ترین ہوں۔

باغ کے دروازے کے نزدیک مسیح نے سب کو چھوڑ دیا اور تین کو پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور اُن سے کہا کہ وہ اپنے لئے بھی اور اُس کیلئے بھی دُعا کریں۔ وہ اپنی تنہائی کی جگہ میں داخل ہوا۔ یہ تین شاگرد مسیح کے قریب ترین ساتھی تھے۔ مسیح اپنی عظیم جدوجہد میں چاہتا تھا کہ وہ اُسکے نزدیک رہیں۔ اکثر اُنہوں نے اُسکی تنہائی میں رات بھی گزاری۔

2- پیالے میں سے پینا

الف۔زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کا اصل مقصد کیا تھا؟ مرقس 10:32-35

....

ہر ممکن موقع پر یوحنا مسیح کے قریب بیٹھتا اور یعقوب بھی مسیح کے ساتھ قریبی تعلقات چاہتا تھا ۔اُنکی ماں بھی مسیح کی پیروکار تھی اور اپنی مادی چیزوں سے اُسکی مفت خدمت کرتی تھی۔ماں کی مامتا کے ناطے اُسکی اپنے بیٹوں کیلیئے خواہش تھی کہ نئی بادشاہت میں اُنکو بڑی عزت کی جگہ دی جائے۔اُس نے اُنکی حوصلہ افزائی کی کہ وہ درخواست کریں۔(مسیح سے)

ماں اور اُس کے دونوں بیٹے مسیح کے پاس آئے اور درخواست کی کہ وہ اُنکو اُنکی من پسند حیثیت عطا کرے۔مسیح نے سوال کیا کہ میں تمہارے لئے کیا کروں؟ ماں نے جواب دیا کہ تیری بادشاہی میں ایک بیٹا تیرے دائیں ہاتھ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھ بیٹھے۔

مسیح نے بڑی حلیمی سے برداشت کیا اور اُنکی خودغرضی پر جھڑکا بھی نہیں۔اُس نے اُنکے دلوں کو پڑھا۔وہ اپنے ساتھ اُنکی گہری وابستگی کو بھی جانتا تھا۔اُن کا پیار صرف انسانی پیار نہ تھا اگرچہ آلودہ ہوگیا تھا۔یہ مسیح کا پیار تھا کہ اُس نے اُنہیں جھڑکا نہیں بلکہ اُنہیں پاکیزہ بنانے کی کوشش کی۔اُس نے اُن سے کہا کیا جو پیالہ میں پینے کو ہوں تم پی سکتے ہو اور جو بپتسمہ میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم سے ہوسکتا ہے۔وہ اسے وفاداری کا اعلیٰ ترین معیار خیال کرتے تھے کہ جو اُن کا مالک کرے وہ بھی کریں۔

یقیناً تم اُس پیالے کو پیو گے اور جو بپتسمہ میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو لیکن میرے سامنے تخت کی بجائے صلیب ہے اور دو مجرم جو میرے ساتھی ہیں ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب۔

ب۔جس طرح مسیح نے پیشگی بتایا تھا بالکل اسی طرح یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کے ساتھ مسیح کے معراج کے بعد کیا ہوا؟ اعمال 12:1,2؛ مکاشفہ 1:9 یعقوب

....

یوحنا اور یعقوب کو اپنے مالک کی تکلیفوں کو بانٹنا تھا۔پہلا بھائی یعقوب تلوار کے ساتھ قتل ہوا اور دوسرے نے لمبی اذیتیں جھیلیں۔

3- خط کس نے لکھا؟

الف۔تحریک یعقوب کے متعلق کیسے بیان کرتی ہے جو کہ یوسیس کا بیٹا تھا اور (بارہ میں سے ایک تھا لیکن زبدی نہیں جو یوحنا کا بھائی تھا)؟ مرقس 40:15

....

مسیح کے بارہ شاگرد یہ ہیں، محبت بھرا پطرس اور اُس کا بھائی اندریاس، زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا، فلپس، برتلمائی، تُوما، متی جو محصول لینے والا تھا اور اپنے کاروبار سے بلایا گیا تھا، حلفئی کا بیٹا یعقوب، تدی، شمعون قنانی اور یہودہ اسکریوتی۔

ب۔ایسا کیوں ہے کہ یعقوب کے خط کا لکھنے والا (رسول کہلاتا ہے کیونکہ وہ مسیح کو شخصی طور پر جانتا تھا) مسیح کا نصف بھائی اور اپنے متعلق اُسکا بیان ظاہر کرتا ہے کہ اُس کا کردار مسیح کے زیرِ اثر اُسکی صورت میں لکھا گیا۔یعقوب 1:1 (پہلا حصہ)

....

مسیح کے بارے اُس کے بھائیوں کو غلط فہمی تھی کیونکہ وہ اُن کی طرح نہ تھا۔ وہ ہر تکلیف کو جسے وہ دیکھتا تھا دور کرنے کی کوشش کرتا تھا۔اور وہ ہمیشہ کامیاب بھی ہوتا تھا۔ دینے کیلئے اُسکے پاس رقم کم ہوتی تھی لیکن وہ اپنا کھانا ایسے لوگوں کو دے دیتا تھا جنہیں وہ سمجھتا تھا کہ اُس سے زیادہ ضرورت مند ہیں۔اُس کے بھائی محسوس کرتے تھے کہ اُسکی وجہ سے اُن کا اثر زائل ہو جائیگا۔وہ غریبوں سے سخت لہجہ میں بات کرتے تھے اور جن سے اُنکی ملاقات ہوتی اُنکی بے عزتی کرتے تھے۔مسیح ایسوں کو تلاش کرتا اور اُنکی حوصلہ افزائی کرتا۔جب خاندانی دائرہ میں وہ اور کچھ نہ کر پاتا تو وہ بدنصیب اور آفت زدہ لوگوں کی خاموشی اور سنجیدگی سے مدد کرتا۔وہ اُنہیں ٹھنڈا پانی پلاتا اور اپنا کھانا اُنکے ہاتھوں میں دے دیتا۔

ج۔پولوس، یعقوب کی کس قدر عزت کرتا تھا جو مسیح کا بھائی تھا؟ گلتیوں 1:19-17; اعمال 18:21

....

4- کچھ مسائل کو حل کرنا

الف۔کونسی بات ظاہر کرتی ہے کہ یعقوب، مسیح کا بھائی ابتدائی کلیسیا کی ایک اہم مجلس (کونسل) میں باا ثر آدمی تھا؟ اعمال 5,6,13,19,20:15

....

اس سلسلے میں معلوم ہوتا ہے کہ مجلس کے فیصلوں کا اعلان بھی یعقوب کرتا تھا۔ یہ بھی اُس کا فیصلہ تھا کہ ختنے کا فرمان غیر یہودی لوگوں پر نافذ نہ کیا جائے نہ اُن سے اسکی سفارش کی جائے۔یعقوب نے اپنے بھائیوں کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ غیر یہودیوں میں اب بڑی تبدیلی آ چکی ہے اس لئے احتیاط سے کام لینا چاہیے کہ کم اہمیت والے سوالوں سے اُن میں پیچیدگی پیدا نہ کی جائے ایسا نہ ہو کہ مسیح کی پیروی کرنے میں اُنکی حوصلہ شکنی ہو۔

ب۔ عام طور سے کہا جاتا ہے لیکن غلط کہ دعویٰ مجلس میں یعقوب کے باا ثر کردار سے غلط ثابت کیئے جاتے تھے؟ متی 18:16

....

یعقوب مجلس کی صدارت کرتا تھا اور اُس کا آخری فیصلہ تھا' ہمیں اُن غیر یہودیوں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے جنہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا ہے۔

اس بات سے بحث ختم ہو گئی۔اس واقعہ سے رومن کیتھولک کلیسیا کی تعلیم کی تردید ہو جاتی ہے کہ پطرس کلیسیا کا سربراہ تھا۔ پوپ صاحبان جو اپنے آپکو اُس کا جانشین کہتے ہیں اُنکی اس سلسلے میں کوئی روحانی بنیاد نہیں۔پطرس کی زندگی میں کہیں ظاہر نہیں ہوتا کہ اُسے اپنے بھائیوں پر فوقیت حاصل تھی۔اگر پطرس کے سچے پیروکار ہوتے تو اپنے بھائیوں میں مساوات رکھنے سے مطمئن ہوتے۔

نجات دہندہ نے خوشخبری دینے کا کام ذاتی طور پر پطرس کے سپرد نہ کیا تھا۔آخری وقت میں جو الفاظ پطرس سے کہے گئے تھے وہ براہِ راست کلیسیا کیلئے تھے۔اور ایمانداروں کی جماعت کے نمائندوں کی حیثیت سے بارہ کو بھی یہ بات کہی گئی تھی۔اگر مسیح نے شاگردوں میں سے کسی ایک کو دوسروں پر خصوصی اختیار دیا ہوتا تو ہمیں کبھی یہ سُننے اور پڑھنے میں نہ آتا کہ سب سے بڑا کون ہو گا۔سب اپنے مالک یسوع کی خواہش کی تعمیل کرتے اور اُس کی تعظیم کرتے جسکو اُس نے چُنا ہوتا۔

5- خدا کا بنی اسرائیل

الف۔ یہ خط کس کو لکھا گیا اور اس میں وہ سب کیسے شامل ہیں جو یسوع مسیح کو نجات دہندہ قبول کرتے ہیں؟ یعقوب 1:1 (دوسرا حصہ) گلتیوں 3:29-27

....

خدا کے اسرائیل میں ایسے لوگوں کی گنتی کی گئی جو جسمانی لحاظ سے ابرہام کی اولاد نہ تھے۔ مسیح کی زندگی نے ایک ایسا مذہب قائم کیا جس میں کوئی ذات نہیں، ایک مذہب جس میں یہودی اور غیر یہودی، آزاد اور غلام ایک بھائی چارے میں جڑے ہوئے ہیں اور خدا کے سامنے سب برابر ہیں۔
مسیحیت میں مالک اور غلام، بادشاہ اور رعایا، خوشخبری دینے والے خادم اور اُس گنہگار کے درمیان جس نے مسیح کو گناہ سے معافی دینے والا تسلیم کیا مضبوط اتحاد ہے۔

ب۔ نبوت میں روحانی اسرائیل کو کیا نام دیا گیا ہے اور اُنکا تجربہ اُن مسیحیوں سے کیسے بڑا ہے جو مسیح کی آمد کے منتظر ہیں؟ مکاشفہ 4:7

....

پھر ہم نے خدا کی آواز سُنی، جیسے زور کے پانیوں کی آواز، اس سے ہمیں مسیح کی آمد کے دن اور گھڑی کا علم ہو گیا۔ زندہ 144,000 اس آواز کو سمجھتے تھے جبکہ بدکار اسے گرج اور زلزلہ سوچتے تھے۔
144,000 پر مہر کی گئی۔ اُنکے ہاتھوں پر خدا اور نیا یروشلیم لکھا تھا اور ایک جلالی ستارہ جس پر یسوع کا نیا نام لکھا تھا۔ ہماری خوشی دیکھ کر بدکار غصے میں آ گئے اور ہم پر تشدد کیلئے ہاتھ اُٹھائے تاکہ ہمکو قید میں ڈالیں۔ جب ہم نے خدا کے نام پر ہاتھ پھیلائے تو وہ زمین پر گر پڑے۔ پھر شیطان کی مجلس کو معلوم ہو گیا کہ خدا نے ہم سے پیار کیا۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- زبدی کا بیٹا یعقوب مسیح جیسا کیسے بن گیا؟
2- یعقوب، مسیح کا آدھا بھائی مسیح جیسا کیسے بن گیا؟
3- پاک کلام سے کیسے ثابت ہوتا ہے کہ پطرس رسولوں کا سردار نہیں تھا؟
4- پولوس، مسیحیوں میں اتحاد اور مساوی اہمیت کو کیسے بیان کرتا ہے؟
5- خدا کے روحانی اسرائیل کی آخری فتح کا بیان کیسے کیا گیا ہے؟

سبق نمبر 2 — سبت، اکتوبر 12, 2024

آخری رَدّے کیلئے حکمت

حفظ کرنے کی آیت: ''لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سبکو فیاضی کیساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائیگی''۔ یعقوب 5:1

آپکو حکمت کیلئے زمین کے سِروں تک نہیں جانا پڑے گا کیونکہ خدا نزدیک ہے۔ آپ کی موجودہ قابلیت یا جو بھی ہوگی آپکو کامیابی نہیں دے گی۔ خدا کامیابی دے گا۔ وہ چاہتا ہے کہ آپکو جسمانی اور روحانی باتوں کی سمجھ عطا کرے۔ وہ آپکے فہم کو تیز کرسکتا ہے۔ وہ آپکو شعور اور مہارت دے سکتا ہے۔ اپنے توڑوں کو کام میں لائیں۔ خدا سے حکمت مانگیں اور وہ آپکو عطا کرے گا۔

اتوار — اکتوبر 6

1- حکمت کیلئے عذر پیش کرنا

الف۔ انسانی حکمت سے ہمیں اور زیادہ کی کیوں ضرورت ہے اور اُسکی ہم تک رسائی کیسے ہوسکتی ہے؟ یعقوب 5:1

....

ہمیں جو کچھ انسان کرسکتا ہے اُس پر کم اعتماد اور جو کچھ خدا کرسکتا ہے اُس پر زیادہ اعتماد ہونا چاہیے۔ وہ چاہتا ہے کہ ایمان کے ذریعے اُس تک رسائی کریں۔ اُس کی خواہش ہے کہ آپ اُس سے بڑی چیزوں کی خواہش کریں۔

ہر سبت کے بعد سبت کو واعظ کا سُننا، بائبل کو مسلسل پڑھنا یا ایک ایک آیت کی تشریح ہمیں فائدہ نہیں دے گی اور نہ اُنکو جو ہماری سُنتے ہیں جب تک ہم بائبل کی سچائی اپنے تجربہ میں نہیں لاتے۔ سمجھ، مرضی، محبت خدا کے کلام کے قابو میں لانا ہونگے۔ تب روح القدس کے ذریعے کلام کے احکامات ہماری زندگی کے اصول بن جائیں گے۔

جیسے ہی آپ خدا سے مدد مانگیں گے تو یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ آپکو اُسکی برکت مل گئی ہے اپنے نجات دہندہ کی عزت کریں۔ تمام طاقت، تمام حکمت ہمارے حکم کے تابع ہے۔ ہمیں صرف مانگنا ہے۔

2- اعتماد کے ذریعے طاقتور

الف۔ جب ہم خدا کی حکمت کو اپنی حکمت سے اعلیٰ سمجھیں گے تو ہمیں کس طرح فائدہ حاصل ہوگا یہاں تک کہ زندگی کی عام چیزوں میں بھی۔ امثال 3:8-3

....

اگر آپ میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو سبکو فیاضی سے عطا کرتا ہے اور ڈانٹتا نہیں۔ ایسا وعدہ سونے اور چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔ اگر آپ ہر مصیبت میں حلیم دل سے الٰہی رہنمائی مانگیں تو وعدہ کے مطابق اُس کا جواب آپکو ملے گا۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں لیکن اُس کا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔ خدا پر اعتماد کرنا انسان پر اعتماد کرنے سے بہتر ہے بلکہ شہزادوں پر اعتماد کرنے سے بھی بہتر ہے۔

زندگی میں ہماری کچھ بھی حیثیت ہو، کوئی بھی کاروبار ہو ہمیں مدد کی ضرورت محسوس کرنی چاہیے۔ ہمیں خدا کے کلام پر، ہر باتوں پر اُسکی نگہبانی پر تکیہ کرنا چاہیے۔ دُعا کرتے رہیں۔ پورے دل سے خدا پر اعتماد کریں تو وہ حکمت میں آپکے قدموں کی رہنمائی کرے گا۔ آپکو روشنی اور علم کی ضرورت ہے۔ آپ خدا سے یا خود سے مشورہ چاہیں گے۔ کیا آپ اپنی چنگاری کی روشنی میں چلیں گے یا راستبازی کے سورج کی روشنی میں۔

ب۔ ہمیں کیوں دوسرے لوگوں کی رہنمائی کے سخت جھکاؤ سے پیچھا چھڑانے کی ضرورت ہے؟ یرمیاہ 17:8-5

....

جب پیچیدگیاں سر اُٹھاتی ہیں اور مشکلات کا سامنا ہوتا ہے تو مدد کیلئے انسان پر نظر مت رکھیں۔ خدا پر مکمل اعتماد رکھیں۔ اپنی غلطیاں دوسروں کو بتانے سے ہم کمزور پڑ جاتے ہیں اور اُن کیلئے کوئی طاقت حاصل نہیں ہوتی۔ اُن پر ہماری روحانی کمزوریوں کا بوجھ پڑ جاتا ہے جن سے اُنہیں رہائی نہیں ملتی۔ ہم خطا کار انسان کی طاقت کی تلاش کرتے ہیں جبکہ ہمیں لامحدود غلطی نہ کرنے والے خدا کی طاقت حاصل ہوسکتی ہے۔

3- بڑی پائیداری کو ظاہر کرنا (بڑھانا)

الف۔اس سے پہلے کہ خدا ہماری درخواست کا جواب دے ہمیں کس حالت کا سامنا کرنا چاہیے۔ (یعقوب 6:1) مرقس 24:11 ایک مثال دیں کہ ہم اس پائیداری کو کیسے ظاہر کر سکتے ہیں؟ اکرنتھیوں 3-5:6

....

بہت کم لوگ اُن ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہیں جو چند خادموں پر ہوتی ہیں جو ان کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ بھائی اکثر انکو کام سے بلاتے ہیں تا کہ اپنے چھوٹے معاملات انکو بتائیں یا کلیسیا کی چند مشکلات حل کریں جنکا وہ خود بھی حل نکال سکتے ہیں۔ اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہے تو خدا سے مانگے مگر ایمان سے۔شک نہ کرے کہ خدا درخواست پوری کرے گا یا نہیں تو اُسے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔
بہت سے اپنے خادموں کی طرف دیکھتے ہیں کہ وہ اُن کیلئے خدا سے روشنی لے کر آئیں۔وہ یہ آسان راستہ سوچتے ہیں اور خود خدا کے پاس نہیں جاتے۔ایسے لوگ بہت کچھ کھو دیتے ہیں۔اگر وہ روزانہ مسیح کی پیروی کریں تو اُسکی مرضی کا واضح علم حاصل کرلیں گے اور قیمتی تجربہ حاصل کریں گے۔بہت سے سچے مسیحی دوسروں کی روشنی کے مطابق چلتے ہیں اور خدا کی مرضی کا علم حاصل نہیں کرتے۔وہ اپنے ایمان سے آسانی سے ٹل جاتے ہیں۔وہ ثابت قدم نہیں۔اُنہوں نے اپنے لئے دوسروں سے تجربہ حاصل کرنا چاہا۔

ب۔ایک اچھے مسیحی کو جس کا ایمان لہرانا شروع کرتا ہے کس سے موازنہ کرنا چاہیے؟
یعقوب 6:1 (پہلا حصہ) پیدائش 4:49 (پہلا حصہ) ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

....

اگر بیشتر مسیحی مسلسل مل کر بیٹھنے اور دُعا کرنے کو نظر انداز کریں گے تو ایسوں کا ایمان ہمیشہ ڈگمگاتا رہے گا۔
مسیح کے کلام پر پورا یقین رکھیں۔کیا اُس نے اپنے پاس بلانے کی تمکو دعوت نہیں دی ہے؟
کبھی بھی اپنے آپ سے نا اُمیدی اور حوصلہ شکنی کی بات نہ کریں۔اگر آپ ایسا کریں گے تو بہت کچھ کھو دیں گے۔ظاہر صورت دیکھ کر اور جب مشکلات کے وقت آپ شکایت کرتے ہیں یا جب دباؤ آتا ہے تو یہ آپکے کمزور ایمان کی شہادت ہے۔اس طرح بات کریں اور اس طرح عمل دکھائیں کہ آپکا ایمان نا قابلِ فتح ہے۔

4- ایک تقسیم شدہ دل کو ترک کرنا

الف۔ہم کیسے یقین کر سکتے ہیں کہ حکمت کیلئے ہماری دُعا کا جواب ملے گا؟ لُوقا 1:10; یعقوب 6,7:1

....

حکمت کیلئے درخواست کی دُعا بے معنی نہیں ہونی چاہیے کہ جیسے ہی ختم ہو ذہن سے بھی نکل جائے۔ یہ دُعا دل کی مضبوط اور سنجیدہ خواہش کا اظہار ہے۔

دُعا کرنے کے بعد اگر جواب فوری نہیں ملتا تو فکرمند اور غیر پائیدار نہ ہو جائیں۔ وعدہ کے ساتھ چمٹے رہیں۔ جو آپکو بلاتا ہے وہ وفادار ہے اور دُعا سُنے گا۔ منت سماجت کرنے والی بیوہ کی طرح اپنے مقصد میں مضبوط رہیں۔ کیا مقصد اہم اور بڑے نتیجے والا نہیں؟ یقیناً ہے۔ تو پھر گھبرائیں نہیں کیونکہ آپکے ایمان کی آزمائش ہوگی۔ اگر آپکی خواہش بہت قیمتی ہے تو اس کیلئے مضبوط اور سنجیدہ کوشش کی ضرورت ہے۔ آپ کیلئے وعدہ ہے۔ انتظار کریں اور دُعا کریں۔ ثابت قدم رہیں۔ کیا خدا نے آپ سے وعدہ کیا ہے؟ آپکو آگاہ کیا گیا ہے کہ گھبرائیں نہیں اور وعدے سے چمٹے رہیں۔

یہاں پر بہت سے غلطی کرتے ہیں۔ وہ اپنے مقصد سے ہٹ جاتے ہیں اور اُنکا ایمان ناکام ہو جاتا ہے۔ اس لئے اُنہیں خدا سے کچھ نہیں ملتا جو ہماری طاقت کا سرچشمہ ہے۔ کسی کو تاریکی میں جانے اور ایک اندھے آدمی کی طرح لڑکھڑانے کی ضرورت نہیں۔ خدا نے ہمیں روشنی دی ہے۔ ہم اُسے مقررہ طریقہ سے قبول کریں اور اپنا طریقہ نہ اپنائیں۔ ہم سے روزانہ کے فرائض میں محنت سے انجام دہی کا مطالبہ ہے۔

ب۔ہمیں دہرے ارادے کو ترک کیوں کر دینا چاہیے؟ یعقوب 8:1; زبور 11:86

....

مسیحی ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوجود بہت سے اپنا رجحان دُنیا کی طرف کر لیتے ہیں اور اُنکی محبت خدا پر مرکوز نہیں رہتی۔ اُنکا ذہن دوہرے پن کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ خدا کی خدمت بھی کرنا چاہتے ہیں اور دولت سے بھی پیار کرتے ہیں۔ دو مالکوں کی خدمت کی کوشش میں وہ اپنے سارے کاموں میں ثابت قدم نہیں رہتے اور اُن پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

دلکش چیزوں سے کیا فائدہ حاصل، شیطان کے کاموں پر افسوس کا اظہار جبکہ ساتھ ہی ساتھ اُس کی تدابیر کو بھی پورا کرنا؟ اسکو دوہرا پن کہتے ہیں۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اکتوبر 10

5- یعقوب کو یاد کرتے ہوئے

الف۔ مسیح ہماری درخواست کی شدت کو کس طرح بیان کرتا ہے جس سے ہمیں خدا کی مرضی پورا کرنے میں مدد ملے؟ متی 12:11

....

آسمان کی بادشاہی کیلئے تشدد کا سامنا ہے اور تشدد کیلئے طاقت استعمال ہوتی ہے۔ تشدد پورے دل پر اثر کرتا ہے۔ دوہرے ذہن کا مطلب ہے ناپائیداری۔ تیاری کے کام کیلئے ارادے، خودانکاری اور کوشش میں تقدیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ سمجھ اور ضمیر متحد ہو سکتے ہیں لیکن اگر کام میں مرضی شامل نہ ہو تو ہم ناکام ہیں۔ ہر وصف کو کام میں لانا ہے۔ بے حسی اور بے غرضی کی بجائے گرمجوشی اور سنجیدگی سے دُعا کریں۔ پختہ ارادے اور مسیح پر ایمان کے ذریعے ہم آسمان کی بادشاہت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس کام کیلئے وقت کم ہے اور مسیح کی آمدِ ثانی قریب ہے۔

ہم روح القدس کی طاقت سے روشنی کا زندہ ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پھر ہم رحم کے تخت تک پہنچ سکتے ہیں اور وعدہ کی کمان دیکھ سکتے ہیں۔ شرمسار دلوں سے گھٹنے نشین ہو کر روحانی طاقت سے آسمانی بادشاہت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیں اسے یعقوب کی طرح طاقت سے حاصل کرنا ہوگا۔ ہماری درخواستیں سنجیدگی سے پُر ہونگی اور ہمیں اُنکی ضرورت کا احساس ہوگا۔ ہمیں انکار نہیں کیا جائے گا۔ زندگی اور کردار سے سچائی ظاہر ہوگی۔

جب یہ تجربہ ہمارا ہو جائے گا تو ہم اپنی گھٹیا حالت سے جسے ہم نے بڑے پیار سے حاصل کیا تھا سرفراز کئے جائیں گے۔ ہم خودغرضی سے صاف ہو جائیں گے اور خدا کیلئے شکرگزاری سے بھر جائیں گے۔ ہم فضل کے خدا کو بڑا دکھائیں گے جس طرح اُس نے مسیح کو بڑا دکھایا۔ وہ ہمارے ذریعے اپنی طاقت دکھائے گا۔ اپنی فصل کے کھیت کیلئے ہمیں درانتی بنائے گا۔ خدا اپنے لوگوں سے کہتا ہے کہ اُسے ظاہر کریں۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اکتوبر 11

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- آسمان سے حکمت حاصل کرنے کی چند کنجیاں بتائیں۔
2- جب ہم انسانی علم پر بھروسہ کرنے سے مطمئن ہوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
3- نئی روحوں کے بارے فکر سے میں خادموں کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟
4- زندگی کے کونسے پہلوؤں میں مَیں محسوس کرنے سے زیادہ دہرا ذہن رکھتا ہوں؟
5- آخری دنوں کیلئے یعقوب کی کُشتی کا حوالہ دے کر طاقت بیان کریں۔

سبق نمبر 3 | سبت، اکتوبر 2024,19

آ زمائش کا سامنا کرنا

حفظ کرنے کی آیت: ''مبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے''۔ یعقوب 12:1

اپنی دُعا کیساتھ ہم آہنگ ہو کر بولیں اور عمل کریں۔ آپکو لامحدود فرق پڑے گا چاہے آزمائش آپکے ایمان کیلئے سچی ثابت ہو یا ظاہر کرے کہ آپکی دُعا محض ایک رسم ہے۔

اتوار | اکتوبر 13

1- روحانی بڑھوتی کا جُز

الف۔ بتائیں کہ یعقوب 2:1 میں موجود بھید کیسے پورا ہو سکتا ہے؟ نحمیاہ 10:8

....

تمام آزمائشیں جن سے علم حاصل ہوتا ہے خوشی بخشتی ہیں۔ پوری مذہبی زندگی سرفراز ہوگی اور الفاظ اور کاموں سے خوشبو ظاہر ہوگی۔ دُشمن روحوں کو مایوس، دلگیر، ماتم کرتے اور نالہ زاری کرتے دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ وہ ایک نشان چاہتا ہے جس سے ہمارے ایمان کا اثر ظاہر ہو۔ لیکن خدا کا ارادہ ہے کہ ذہن کا معیار کم نہ ہو۔ اُسکی خواہش ہے کہ ہر روح نجات دہندہ کی طاقت سے فتح حاصل کرے۔

ب۔ خدا ہم پر آزمائش کو کیوں آنے دیتا ہے؟ یعقوب 3:1; رومیوں 3:5

....

اگر ہم شیطان کی آزمائشوں پر غالب آ کر فتح حاصل کر لیں تو ہم اپنے ایمان کی آزمائشوں کو بھی برداشت کر لیں گے جو سونے سے زیادہ قیمتی ہے اور آنے والی آزمائشوں کیلئے ہماری مضبوط تیاری کروا دیں گی۔ لیکن اگر ہم شیطان کی آزمائشوں کیلئے راستہ کھلا چھوڑ دیں تو نہ صرف ہم کمزور سے کمزور تر ہوتے جائیں گے اور آنے والی آزمائشوں کیلئے تیار بھی نہ ہو سکیں گے۔ ہم اتنے کمزور ہو جائیں گے کہ شیطان کی مرضی کے غلام بن جائیں گے۔ ہمیں خدا کے ہتھیار حاصل کر کے تیار رہنا چاہیے تا کہ کسی بھی لمحے تاریکی کی طاقتوں سے کشمکش میں حصہ لے سکیں۔

2- ہمارے تصور سے بہتر نتائج

الف۔صبر پر عمل کرنے کے فائدے بتائیں۔یعقوب 4:11; لُوقا 19:21

....

خدا کتنا حکمت والا ہے اور اچھا ہے کہ ہمیشہ ہماری دُعاؤں کا جواب دیتا ہے اور وہ بھی ہماری خواہش کے مطابق۔ وہ ہماری خواہشات پوری کرنے کیلئے اور بھی دے گا۔ہم اُسکی حکمت اور پیار پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ ہماری خواہشات اُسکی مرضی کے مطابق ہونی چاہیے۔ یہ تجربات جن سے ہمارے ایمان کی آزمائش ہوتی ہے ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا ایمان سچا ہے خدا کے کلام کے مطابق یا پھر یہ حالات کے مطابق تبدیل ہونے والا ہے۔ایمان مشق کرنے سے مضبوط ہوتا ہے۔صبر کے متعلق ہمیں یاد رکھنا ہے کہ خدا کا انتظار کرنے والوں کیلئے بڑے وعدے ہیں۔

ب۔یعقوب ہمیں کیوں اور کیسے ایک بڑی تصویر دکھاتا ہے بہ نسبت دنیاوی طاقت اور ترقی جو اس بدکار دُنیا میں ہوتی ہے؟ یعقوب 1:11-9

....

اس وقت عظیم آخری بحران سے پہلے جیسا کہ دُنیا کی پہلی تباہی سے پہلے تھا انسان عارضی چیزوں کی خوشیاں حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔اُنہوں نے اندیکھی اور ابدی چیزوں سے اپنی نظر ہٹا لی ہے۔استعمال کرنے سے جو چیزیں ختم ہو جاتی ہیں وہ ختم نہ ہونے والی چیزوں کی قربانی کی بدولت۔اُنکے ذہنوں کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔دُنیا کے خواب کی غفلت سے اُنہیں جگانے کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے قوموں کے عروج و زوال سے اُنہیں معلوم ہو جانا چاہیے کہ سب کچھ بیکار ہے اور دُنیاوی شان و شوکت ہے۔بابل جو بہت طاقتور تھا،جسکی عظیم شان تھی جس جیسی آج کی دُنیا نے دیکھی نہیں جبکہ اُس وقت کے لوگ اُس سے مطمئن تھے،وہ کتنی جلدی تباہ ہو گیا! گھاس کے پھول کی طرح وہ ختم ہو گیا۔اسی طرح وہ سب کچھ ہلاکت ہے جسکی بنیاد خدا سے نہیں۔وہ چیز پائیدار ہے جو خدا نے کسی مقصد سے بنائی ہے اور جو اُسکے کردار کا اظہار کرتی ہے۔اُسکے اصول ہمیشہ کیلئے قائم ہیں۔

دُنیاوی خزانہ تیزی سے اُڑ رہا ہے۔صرف مسیح کے ذریعے ہم ابدی خزانے حاصل کر سکتے ہیں۔

3- جنگ کی گرمی کے دوران

الف۔آ زمائش کا سامنا کرتے ہوئے ہمیں دُعا کے دوران کیا کرنا چاہیے اور کیوں؟ یعقوب 12:1

....

اپنی نمائش اور ظاہر داری کو چھوڑ دیں۔قدرتی سادگی اپنائیں۔ ہر سوچ، لفظ اور عمل سچائی پر مبنی ہو۔دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھیں۔اخلاقی فطرت کو مسلسل دُعا کی ضرورت ہوتی ہے۔جب تک آپ مسیح پر نظر رکھیں گے آپ محفوظ رہیں گے لیکن جب آپ اپنی قربانیوں اور تکلیفوں کو دیکھتے ہوئے اپنے آپکو تھپکی دیں گے تو آپکا اعتماد خدا پر ختم ہو جائے گا اور آپ خطرے میں ہونگے۔

ہمیں آرام سے آگے بڑھنا ہے۔اچھے کاموں میں کبھی نا اُمید نہ ہوں چاہے راستے میں کتنی آزمائشیں ہوں اور کتنی اخلاقی تاریکی ہمیں گھیر لے۔ہمیں اپنے فرض میں صبر، ایمان اور محبت سیکھنا ہے۔خود کو زیر کر کے مسیح کو دیکھنا ہر روز کا فعل ہے۔خدا اُسکو کبھی نہیں بھولتا جسکا اعتماد اُس پر ہو اور اُسکی مدد مانگتا ہو۔زندگی کا تاج صرف غالب آنیوالے کی پیشانی پر رکھا جاتا ہے۔

ب۔یہ کہنا کیوں غلط ہے کہ آزمائشیں خدا کی طرف سے ہوتی ہیں؟ یعقوب 13:1

....

اپنے گناہ کا عذر کر کے اپنے جرم کو کم کرنا نہیں چاہیے۔گناہ کے متعلق خدا کے اندازے کو قبول کرنا چاہیے اور وہ یقیناً بھاری ہوتا ہے۔صرف کلوری گناہ کی شدت کو ظاہر کر سکتی ہے۔

آزمائش گناہ کا لالچ ہے اور خدا کی طرف سے نہیں بلکہ شیطان کی طرف سے جاری ہوتا ہے اور یہ ہمارے دلوں کی برائی کی وجہ سے ہے۔خدا بدی سے آزمایا نہیں جاتا اور وہ بھی کسی انسان کو نہیں آزماتا۔ (یعقوب 13:1)

شیطان ہمیں آزمائش میں لانا چاہتا ہے تاکہ ہمارے کردار کی بدی انسانوں اور فرشتوں کے سامنے ظاہر ہو اور وہ ہمیں اپنا کہہ سکے۔دُشمن ہمیں گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور آسمانی کائنات کے سامنے ہم پر تہمت لگاتا ہے کہ ہم خدا کے پیار کے قابل نہیں۔

4- ہماری کمزوری میں خدا کی طاقت

الف۔دُعائے ربانی میں الفاظ ''ہمیں آزمائش میں نہ لا'' کی تشریح کریں۔متی 13:6 (پہلا حصہ) یسعیاہ 21:30

....

خدا اجازت دیتا ہے کہ ہم اپنی رکاوٹوں اور مشکلات کا مقابلہ کریں لیکن انہیں اپنی زندگیوں کی سب سے بڑی برکت جان کر۔ ہر آزمائش جسکی ہم مزاحمت کرتے ہیں یا برداشت کرتے ہیں ہمارے کردار سازی کیلئے ایک نیا تجربہ ہوتا ہے۔ جوکوئی الٰہی طاقت کی بدولت آزمائش کی مزاحمت کرتا ہے وہ دنیا اور آسمانی کائنات کو مسیح کے فضل کی طاقت دکھاتا ہے۔

ہمیں آزمائش سے ہمت نہیں ہارنا ہے بلکہ دُعا کرنا ہے کہ ایسا وقت نہ آئے جب ہم اپنے دل کی برائیوں کی خواہش میں پھنس جائیں۔دُعا میں ہمیں اپنے آپکو خدا کے سپرد کر کے اُسے کہنا ہے کہ وہ ہماری محفوظ راستوں کی طرف رہنمائی کرے۔ یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ ہم سنجیدگی سے دُعا کریں اور اپنا راستہ خود چُنیں۔ہمیں اُسکی رہنمائی کے ہاتھ کا انتظار کرنا ہے۔

یہ محفوظ نہیں ہوگا کہ ہم سوچیں کہ شیطان کے مشوروں سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوگا۔گناہ کا مطلب ہے بے عزتی اور تباہی ہر اُس شخص کی جو اس میں مبتلا ہوتا ہے۔فطرتاً اس میں دھوکا ہوتا ہے اور لالچ سے ہمارے لئے پھندا بن جاتا ہے۔اگر ہم شیطان سے اتفاق کریں تو اُسکی طاقت سے حفاظت کا یقین نہیں۔ہمیں ہر اُس راستے کو بند کر دینا چاہیے جس سے آزمانے والا ہم تک رسائی کر سکے۔

ب۔آزمائش کے متعلق خدا کی کیا یقین دہانی ہے؟ یعقوب 1:16-14 اکرنتھیوں 13:10

....

آزمائش کیا ہے؟ یہ وہ ذرائع ہیں جن سے وہ جو اپنے آپکو خدا کی اولاد کہتے ہیں آزمائے جاتے ہیں۔ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا، اُس نے بنی اسرائیل کو آزمایا۔اس کا مطلب ہے کہ اُس نے حالات کو ہونے دیا کہ اُنکے ایمان کی آزمائش ہو اور مدد کیلئے خدا کی طرف رجوع کریں خدا آزمائش کو آنے دیتا ہے تا کہ اُس کے لوگ محسوس کریں کہ وہ اُنکا مددگار ہے۔اگر وہ آزمائش کے وقت اُس کے نزدیک آئیں تو وہ آزمائش سے نپٹنے کی طاقت دے گا۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اکتوبر 17

5- نقطہ نظر سے آزمائشیں

الف۔ مسیح میں رہنا اور آزمائش سے بچایا جانا ہمیں ہمیشہ کس کا انتخاب کرنا ہے؟ لُوقا 8:4; فلپیوں 21:1

....

آزمانے والا ہمیں کبھی برائی کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ وہ ذہنوں پر قابو نہیں پا سکتا جب تک ذہن اُس کے حوالے نہ کئے جائیں۔ اس سے پیشتر کہ شیطان اپنی طاقت کو آزمائے ہمارے مرضی کی منظوری ضروری ہے اور ایمان کو مسیح سے ہٹا لینا بھی۔ لیکن ہر بدکار خواہش اُسے پاؤں جمانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہر نکتہ جس میں ہم الٰہی معیار سے گر جاتے ہیں وہ اُس کیلئے کھلا دروازہ ہے جس سے داخل ہو کر وہ ہمیں برباد کر سکتا ہے۔

ب۔ ہمیں کس چیز سے تحریک ملنی چاہیے کہ ہم مسیح میں فاتح ہوں؟ فلپیوں 13:4; مکاشفہ 21:3;10:2

....

جو مسیح کے روح میں ترہے وہ مسیح میں بستا ہے۔ جس بات کا اُسے نشانہ بنانے کا ارادہ ہوتا ہے وہ نجات دہندہ پر گرتا ہے جو اپنی حضوری سے اُسے گھیرے رکھتا ہے۔ اُس پر جو کچھ آتا ہے مسیح کی طرف سے آتا ہے۔ اُسے بدی کی مزاحمت کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ مسیح اُس کا دماغ ہے۔ خدا کی اجازت کے بغیر اُسے کوئی چھو بھی نہیں سکتا اور سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں اُن کیلئے جو خدا سے پیار کرتے ہیں۔ رومیوں 28:8

زندگی کا تاج صرف غالب آنے والے کے ماتھے پر رکھا جاتا ہے۔ زندگی گزارنے کے ساتھ ہر ایک کیلئے خدا کی خاطر سنجیدہ کام ہے۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اکتوبر 18

ذاتی نظرِ ثانی کے سوالات

1- اگلی مرتبہ جب کوئی مشکل آزمائش آئے تو مجھے کیا یاد کرنے کی ضرورت ہے؟
2- جس انداز سے خدا دُعا کا جواب دیتا ہے مجھے اس بارے کیا محسوس کرنا چاہیے؟
3- آزمائشیں کہاں سے آتی ہیں اور کیوں؟
4- جب کبھی ہم آزمائش کی مزاحمت کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
5- مجھے مکمل طور پر مسیح میں کس طرح رہنا ہے؟

سبق نمبر 4 سبت، اکتوبر 26, 2024

ایمان کو عمل میں لانا

حفظ کرنے کی آیت: ''لیکن کلام پر عمل کرنیوالے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپکو دھوکہ دیتے ہیں''۔ یعقوب 22:1

آدمی کو ہر اُس بات پر جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے فرمانبردار ہونا ہے۔ اور نہ صرف سُننے والے بلکہ کلام پر عمل کرنے والے بھی۔

اتوار اکتوبر 20

1- سب کچھ دینے والا

الف۔ کس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا ہمیں بیشمار نعمتیں دیتا ہے؟ یعقوب 17:1

....

اپنے بچوں کیلیئے مسیح کا پیار نرم اور مضبوط ہے۔ یہ موت سے زیادہ مضبوط ہے کیونکہ اُس نے ہماری نجات خریدنے کیلیئے اپنی جان دی تاکہ ہم ہمیشہ کیلیئے اُس کے ساتھ ایک ہو جائیں۔ اُس کا پیار اتنا مضبوط ہے کہ وہ اُسکی تمام طاقتوں کو قابو میں رکھتا ہے اور آسمان کے وسیع ذرائع اپنے لوگوں کی بھلائی کیلیئے دیتا ہے۔ وہ کل، آج اور ہمیشہ ایک سا ہے۔ اگرچہ گناہ کئی نسلوں سے موجود رہا ہے اور وہ اس پیار میں رکاوٹ بننا چاہتا ہے تاکہ زمین کی طرف نہ آئے۔

خدا بے گناہ فرشتوں سے پیار کرتا ہے جو اُسکی خدمت کرتے ہیں اور اُسکے تمام حکموں پر عمل کرتے ہیں۔ وہ اُنہیں فضل عطا نہیں کرتا۔ اُنہیں ضرورت بھی نہیں کیونکہ اُنہوں نے کبھی گناہ نہیں کیا ہے۔ فضل غیر مستحق لوگوں کیلیئے ہے۔ ہم نے اُسکی تلاش نہیں کی، وہ ہماری تلاش میں آیا۔ خدا فضل کے بھوکے اور پیاسوں سبکو عطا کرتا ہے اس لئے نہیں کہ ہم اس کے لائق ہیں بلکہ اس لئے کہ ہم اس کے لائق نہیں۔ ہماری ضرورت یہ ہے کہ ہم اس لائق ہوں جس کی وجہ سے ہمیں یہ تحفہ مل جائے۔

ب۔ ہم خدا کے برگزیدہ (مقدس) کیسے اور کیوں ہیں؟ یعقوب 18:1؛ اپطرس 23:1؛ اپطرس 9:2

....

2- گرمی کو ٹھنڈا کرنا

الف۔ غصّے والی دنیا میں ہمیں کیسے اور کیوں مختلف بن کر رہنا ہے؟ یعقوب 19:1

....

اسے ایک اصول بنالیں کہ ایک دوسرے کیلئے تنقید یا الزام کے الفاظ استعمال نہ کریں بلکہ جب آپ کر سکتے ہوں تو تعریف کریں۔

کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ بے ضبطی بڑی خوبی ہے اور وہ جو دل میں ہوتا ہے کھری کھری سُنا دیتے ہیں۔ وہ غصے میں ایک آدمی پر الزام لگا کر اُسے کمزور بنا دیتے ہیں۔ جتنا زیادہ وہ بولتے ہیں اُتنا زیادہ جوش میں آتے ہیں۔ شیطان ایسوں کی مدد کیلئے تیار رہتا ہے۔ جنکے بارے باتیں کی جاتی ہیں وہ چڑتے ہیں اور واپس زیادہ سخت الفاظ بولتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں تیز شعلہ بھڑک اُٹھتا ہے۔ ارادہ کریں کہ شروع میں ہی اپنے الفاظ پر قابو رکھیں۔ جب کبھی ناراضگی ہو تو اپنے تک رکھیں اور خدا سے دُعا کریں۔

ب۔ غصیلہ آدمی خدا کو ناخوش کیسے کرتا ہے اسکا علاج کیا ہے؟ یعقوب 20:1

....

کچھ گھبرا جاتے ہیں تو وہ الفاظ پر قابو نہیں رکھ سکتے اور وہ اتنے مست ہو جاتے ہیں جیسے شراب سے بدمست۔ وہ نامعقول ہوتے ہیں اور آسانی سے قائل نہیں ہوتے ۔ ایسی نمائش سے اعصابی نظام کمزور ہو جاتا ہے۔ اخلاقی طاقت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ پھر کسی اور وقت میں اشتعال سے غصے کو روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے گروہ کا صرف ایک علاج ہے کہ تمام حالات میں ضبط نفس ہو۔ ایک من پسند مقام پر جانے کی کوشش جہاں اور کوئی نہ ہو اور ناراضگی کا اظہار بھی نہ ہو شاید ممکن نہ ہو۔ لیکن شیطان کو سب معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگ کہاں موجود ہوتے ہیں اور وہ اُنکی کمزوریوں میں بار بار حملہ کرے گا۔ جب وہ اپنی ذات کے بارے سوچتے ہیں تو اُنہیں مسلسل تکلیف پہنچتی ہے لیکن اُن کیلئے اُمید ہوتی ہے۔ ایسی طوفانی اور کشمکش کی زندگی کو مسیح سے ہم آہنگ کریں تو پھر برتری کیلئے شور نہیں ہوگا۔ اُنہیں اپنے آپکو حلیم بنانا ہے۔ اُنہیں آزادانہ کہنا چاہیئے 'مجھ سے غلطی ہوئی ہے، کیا آپ معاف کریں گے۔ خدا نے یہ کہا ہے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے ہمارا غصّہ ختم ہو جانا چاہیے۔ غالب آنے کیلئے واحد محفوظ راستہ یہی ہے۔

3- روشنی سے لطف اندوز ہونا

الف ۔ہم میں سے ہر ایک کیلئے خدا کی بلاہٹ کی تشریح کریں۔ یعقوب 21:1

کیا کوئی جسکے پاس سچائی کی روشنی ہے خدا کے خلاف گناہ کر کے اُسکی عدالت (انصاف) کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ خدا نے یہ کہا ہے کہ ایسا نہ کریں۔شیطان نے اُنہیں کس قدر اندھا کر رکھا ہے کہ وہ جانتے ہوئے بھی خدا کی بے عزتی کریں اور گناہ کریں۔ رسول کہتا ہے کہ ہم دُنیا،فرشتوں اور انسانوں کیلئے تماشہ بنے ہوئے ہیں۔ کیا میں انکو منافق کہوں؟ میں کس طرح دنیا،فرشتوں اور انسانوں کیلئے تماشہ ہوں؟ خود جواب دیں۔ خدا نے مجھے جو روشنی،مراعات اور رحمتیں عطا کی ہیں اُن کے غلط استعمال سے میں روح کو خراب اور ناپاک کیوں کروں۔

ب ۔خدا کا کلام ہماری نجات کے متعلق کیا کہتا ہے خاص طور سے ان آخری دنوں میں؟
2 تمتھیس 15:3; اکرنتھیوں 1,2:15

انسانی دلوں پر کام کرنے کیلئے اور کلام کی سمجھ کیلئے روح القدس کی مدد کا وعدہ کیا گیا ہے۔مسیح نے خدا کے کلام کو روح اور زندگی کہا ہے۔

شیطان بڑی مکاری سے فرشتوں جیسے کپڑے پہن کر انسان سے ملاقات کرے گا۔لیکن کلام کی روشنی اخلاقی تاریکی کے درمیان چمکتی ہے۔ بائبل کو معجزات کے اظہار سے رد نہیں کیا جا سکتا۔سچائی کا مطالعہ لازمی کرنا چاہیے۔اسے چھپے خزانے کی طرح تلاش کرنا ہے۔عجیب روشنی نہ تو کلام کے بغیر مل سکتی ہے نہ اسکی جگہ لے سکتی ہے۔کلام سے پیوستہ رہیں۔

جو سچائی قبول کرتے ہیں اُنہیں کلامِ مُقدس کی واضح سمجھ اور زندہ نجات دہندہ کے بارے علم ہونا چاہیے۔فہم کو ترقی دینا ہے۔تیز فہم میں سُستی گناہ ہے اور روحانی غفلت موت ہے۔

جب اُس کے کلام کی ہدایات حاصل ہو جاتی ہیں تو مسیح ہمارے اندر بس جاتا ہے، وہ ہمارے خیالات،تصورات اور اعمال پر قابو پا لیتا ہے۔ہم دُنیا کے سب سے بڑے معلم کی ہدایت سے رنگے جاتے ہیں۔

4- خدا کی شریعت کا آئینہ

الف۔ ہمارے لئے اپنے دلوں کو جانچنا کیوں ضروری ہے؟ یعقوب 1:24-22

....

بعض ایسی خوبیوں کی بھی تعریف سُن لیتے ہیں جو اُن میں نہیں ہوتیں۔ دلوں کا جانچنے والا مقاصد کو اور اعمال کو تولتا ہے جن کی بنیاد خودغرضی اور ریاکاری پر ہوتی ہے۔۔ ہماری زندگی کے ہر عمل کو چاہے قابلِ تعریف ہو یا تنقید کے قابل ہو خدا مقصد کے حساب سے جانچتا ہے۔

بہت سے اپنے آپ کو اُس آئینے میں نہیں دیکھتے جو کردار کی خامیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ پس اُنکی بدصورتی اور گناہ موجود ہوتا ہے اور دوسروں کو نظر آتا ہے، غلطی کرنے والے اس کو سمجھ نہیں پا رہے ہوتے۔ خودغرضی کا نفرت انگیز گناہ بہت زیادہ موجود ہے یہاں تک کہ اُن میں بھی جو خدا کا کام لگن سے کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنے کردار کا خدا کے مطالبات کے مطابق مقابلہ کریں تو اُن میں خوفناک حد تک کمی ہے۔ لیکن کچھ اپنی بدچلنی کو دیکھنا ہی نہیں چاہتے۔ اُنکے ہر پہلو میں کمی ہے پھر بھی اپنی جہالت میں رہنے کیلئے تیار ہیں۔

ب۔ سچی آزادی کے بارے بتائیں جو اپنے آپکو مسیح کے اور اُس کی مرضی کے سپرد کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یعقوب 25:1؛ یوحنا 32:8

....

نجات کے کام میں زبردستی نہیں۔ کوئی بیرونی طاقت استعمال نہیں ہوتی۔ خدا کے روح کے اثر کے تحت انسان چناؤ کیلئے آزاد ہے کہ وہ کس کی خدمت کرے۔ مسیح کو قبول کرنے سے اعلیٰ ترین آزادی حاصل ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہم میں طاقت نہیں کہ اپنے آپکو شیطان کے جال سے آزاد کرلیں لیکن جب ہم گناہ سے آزاد ہونا چاہتے ہیں تو پھر ایسی طاقت کیلئے پکارتے ہیں جو ہم سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔

واحد شرط جس کے ذریعے انسان کیلئے آزادی ممکن ہے وہ مسیح کے ساتھ ایک ہونا ہے۔ سچائی تمھیں آزاد کرے گی اور سچائی مسیح ہے۔ گناہ کی اُس وقت فتح ہوگی جب ذہن کمزور ہو جائیگا اور انسان کی آزادی برباد ہو جائیگی۔ خدا کی تابع فرمانی آپکی بحالی ہوگی۔ تابع ہونے کیلئے آزادی (رحم) کی شریعت پر عمل ضروری ہے۔

5- سچا مذہب

الف۔ مسیحیت کا ایک ضروری پہلو بتائیں جسکی اکثر کمی ہوتی ہے۔ یعقوب 26:1

....

مسیح کی مدد سے ہم زبان کو لگام دینا سیکھ جائیں گے، یقیناً اُسے بھی غصّے والی باتوں سے آزمایا گیا لیکن اُس کے ہونٹوں سے کبھی گناہ سرزد نہ ہوا۔ بڑھئی کی دکان پر اُسکے ساتھ کام کرنے والوں کے تمسخر اور طنز کو بڑے صبر اور خاموشی سے سُنتا۔ غصے کا اظہار کرنے کی بجائے وہ زبور نویس کا گیت شروع کر دیتا اور پھر اُس کے ساتھی بھی اُس کے ساتھ مل کر گیت گانے میں شامل ہو جاتے۔ اگر زبان کے استعمال میں مرد و خواتین مسیح کی مثال پر عمل کریں تو دُنیا میں کتنی زبردست تبدیلی آ جائیگی۔

ب۔ اصل مذہب کس طرح مناظر کے پیچھے خاموشی سے اور بے غرضی سے کام کرتا ہے؟ یعقوب 27:1

....

محنتی بننا اور صبر سے کام کرنا خود انکاری کی محنت ہے جو شاندار کارنامہ ہے اور جس پر آسمان بھی مسکراتا ہے۔ وفاداری سے کام خدا کو جوشیلی عبادت سے زیادہ قبول ہے۔ مسیح کے ساتھ مل کر کام کرنا سچی عبادت ہے۔ دُعائیں، نصیحت اور گفتگو سستے پھل ہیں جو استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن نیک کام میں ظاہر ہونے والے پھل ضرورتمندوں، یتیموں اور بیواؤں کی مدد ہیں جو اصل پھل ہیں جو اچھے درخت پر لگتے ہیں۔

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- ہم اپنی زندگیوں کیلئے آسمان کے ابدی خدا پر اعتماد کیسے کر سکتے ہیں؟

2- جو اپنے مزاج پر قابو نہیں رکھ سکتے اُن کا کیا فرض ہے؟

3- مجھے اپنے لئے خدا کے کلام کا مطالعہ کرنا کیوں ضروری ہے؟

4- تشریح کریں کہ اصل آزادی کیا ہے؟

5- میں دل سے سچے مذہب کا درجہ کیسے بلند کر سکتا ہوں؟

سبت،نومبر 2 ,2024

پہلے سبت کا چندہ جنرل کانفرنس کے شعبہ علم وادب کیلئے

ایک مشہور کہاوت ہے کہ سیاہی کا ایک قطرہ دس لاکھ لوگوں کو سوچ پر مجبور کرسکتا ہے۔ چھَپا ہوا مواد بولے ہوئے الفاظ سے کہیں وزنی ہوتا ہے کیونکہ یہ مستقل ہوتا ہے۔ چھَپے مواد کو ہم اپنی رفتار سے پڑھ سکتے ہیں اور معلومات کا گہری سوچ سے مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہ اُس وقت مددگار رہوتا ہے جب ہم روحانی عنوان پر گہرائی سے سوچتے ہیں۔

یہ تاریخی سچائی ہے۔ لُوتھر کا قلم طاقتور تھا اور اُسکی تصانیف نے دُنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ ہمارے لئے بھی ایسی سہولیات موجود ہیں اور سُو گنا بہتر ہیں۔ بائبل کی اشاعت کئی زبانوں میں ہمارے پاس موجود ہیں جنہیں ہم دُنیا میں پھیلا سکتے ہیں۔

اشاعت کے اداروں کے ذریعے ہم اُس فرشتے کا پیغام زیادہ پھیلا سکتے ہیں جو بڑی طاقت سے آسمان سے آتا ہے اور زمین کو روشن کر دیتا ہے۔

1849 میں جیمز وائٹ نے ایک رسالہ شائع کیا جسکا نام ' موجودہ سچائی ' رکھا۔ کاغذ کے چھوٹے ڈھیر فرش پر رکھ دیئے گئے۔ مرد و خواتین اس کے گرد جمع ہوگئے اور آنکھوں میں آنسو لئے خدا سے ان کیلئے برکت چاہنے لگے جب یہ باہر بھیجے جائیں۔ کاغذات کو لپیٹا گیا، اُن پر پتہ لکھا گیا اور جیمز وائٹ اُنہیں آٹھ میل دور ڈاکخانے تک لے گیا۔

پیغام کا جواب آیا۔ آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ شروع میں بے شک چھوٹا سا کاغذ ہو۔ جب لوگ اسے پڑھیں گے تو اشاعت کیلئے ذرائع بھی بھیجیں گے۔

بحری جہازوں کا کرایہ اور سرحد کی بندشیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکن ہماری اشاعت کی قیمت کہیں کم ہوتی ہے۔ اسلئے اس کام کیلئے ہمیں اپنے بھائیوں کی سخاوت پر بھروسہ کرنا ہے۔

ہم دُعا کرتے ہیں پہلے سبت کے چندہ کیلئے جو جنرل کانفرنس کے شعبہ علم، ادب کیلئے ہوگا کہ خدا آپ کے دلوں کو چھوئے کہ آپ زائد رقم دیں تاکہ دُنیا بھر کے لوگ موجودہ سچائی کو پڑھ سکیں۔ شکریہ

جنرل کانفرنس شعبہ علم وادب سے آپکے بھائی

تعصب پر غالب آنا

حفظ کرنے کی آیت: ’’کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں‘‘۔ رومیوں 11:2

خدا حیثیت کے فرق کو نہیں مانتا۔ اُس کیلئے ذات کوئی چیز نہیں۔ اُس کی نظر میں انسان اچھا ہو یا برا انسان ہے۔ آخری وقت میں کسی کا انصاف اُسکی حیثیت یا دولت کے مطابق نہیں ہوگا بلکہ اس بات پر کہ اُن میں پاکیزگی کتنی ہے اور مسیح سے پیار کتنا ہے۔

اتوار　　　　　　　　　اکتوبر 27

1- رویّہ کا ایک مسلہ

الف۔ ایک عام زمینی رویّے کا ذکر کریں جس سے ہم مجرم بنتے ہیں اور اُس کو محسوس تک نہیں کرتے۔ یعقوب 1-4:2

....

غریبوں کیساتھ بھی اُسی توجہ اور دلچسپی سے سلوک کرنا چاہیے جتنا امیروں سے۔ امیروں کو عزت دینے اور غریبوں کو نظر انداز کرنے کی مشق خدا کی نظر میں ایک جرم ہے۔ جن کے گرد دُنیا کی تمام سہولتیں موجود ہیں اور جنکو دنیا اس لئے پیار کرتی ہے کہ وہ امیر ہیں وہ غریبوں سے ہمدردی کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔

مسیح آسمانی خزانوں سے امیر تھا پھر بھی وہ غریب بن گیا تا کہ ہم اُسکی غربت سے امیر بن جائیں۔ مسیح غریبوں کے حالات میں شامل ہو کر اُنکی عزت افزائی کرتا تھا۔ مسیح کی زندگی کی تاریخ سے ہمیں سیکھنا چاہیے کہ غریبوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے۔

ب۔ ہمیں اُن لوگوں کے بارے کس طرح سوچنا چاہیے جو دنیا کی دولت کے حساب سے غریب ہیں لیکن ایمان میں امیر ہیں؟ یعقوب 5:2

....

2- شناخت اور منصف مزاجی

الف۔غریبوں کی مدد کے بارے مسیح نے متوازن رسائی کیسے بیان کی؟ مرقس 3-9:14

....

کچھ امیروں کی حمایت کرنے کا فرض ادا کرتے ہیں اور غریبوں کا دل دکھاتے ہیں۔غریب اسے اس طرح محسوس نہیں کرتے جس طرح کرنا چاہیے۔ہمیں غریبوں کو نظر انداز کر کے دُکھ نہیں پہنچانا چاہیے۔اُنہیں اپنی مدد کرنا سکھانا چاہیے۔

مسیح کی یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ ہماری پہلی توجہ غریبوں پر ہو۔مسیح نے اپنے شاگردوں کو اس بارے ایک بہت اہم سبق سکھایا۔جب مریم نے مسیح کے سر پر عطر ڈالا تو لالچی یہوداہ نے بڑبڑا کر کہا کہ پیسے کو ضائع کیا گیا ہے،اُس نے غریبوں کی وکالت کرتے ہوئے یہ کہا۔مسیح نے کہا تُو اُسے تکلیف کیوں پہنچاتا ہے۔اُس نے میرے ساتھ نیکی کی ہے۔جہاں کہیں دُنیا بھر میں یہ پیغام جائے گا اس عورت کو یاد کیا جائے گا۔اس سے ہم سیکھتے ہیں کہ ہمیں اپنی قیمتی چیز سے مسیح کو عزت دینی چاہیے۔اگر خادم اپنا فرض ادا کریں تو کسی کو تکلیف نہیں پہنچے گی لیکن مسیح کے مقصد کو اولین درجہ دینا چاہیے۔

ب۔قدیم اسرائیل میں انصاف کرنے والوں سے کیسے رویہ کا مطالبہ کیا جاتا تھا؟
احبار 15:19; استثنا 17:1; 17:10

....

ج۔آج کسی بھی کلیسیا میں رہنماؤں کو اسی اصول کو کیسے سیکھنے کی ضرورت ہے؟ ا پطرس 17:1; کلسیوں 25:3

....

جو اپنی محبت اور دلچسپیاں ایک دوسے وابستہ رکھتے ہیں اور دوسروں کو نقصان پہنچا کر اُنکو فائدہ دیتے ہیں اُنہیں ایک دن کیلئے بھی دفتر میں اپنی حیثیت پر قائم نہیں رہنا چاہیے۔یہ جانبداری جو خاص اور امیر بندوں کیلئے ہوتی ہے جس سے خوفِ خدا رکھنے والوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے جنکی خدا کی نظر میں زیادہ قدر ہوتی ہے۔جنکی خدا قدر کرتا ہے اُنکی ہمیں بھی قدر کرنی چاہیے۔حلیم اور خاموش طبیعت والوں کا زیور بیرونی خوبصورتی و بیرونی سجاوٹ سے،پیسوں اور دُنیاوی عزت سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

3- بہتر عادات بنانا

الف۔ یعقوب سچے ایمانداروں کیلئے مادی تعصب کے بارے کیا ملامت کرتا ہے اور یہ ایک سنجیدہ مسئلہ کیوں ہے؟ یعقوب 6,7:2

....

خدا نے آپکو آدمیوں اور فرشتوں کے سامنے اپنے بچے تسلیم کیا ہے۔ دُعا کرو کہ تم اُس بزرگ نام پر کُفر نہ بکو جس سے تم نامزد ہو(یعقوب 7:2) خدا آپکو اپنے نمائندوں کی حیثیت سے دُنیا میں بھیجتا ہے۔ زندگی کے ہر عمل سے خدا کا نام ظاہر ہونا چاہیے۔اس سے آپکو اُس کا کردار اپنانے کیلئے کہا گیا ہے۔ آپ اُس کے نام کو پاک نہیں مان سکتے ، آپ اُسکی نمائندگی دُنیا کے سامنے نہیں کر سکتے جب تک آپ زندگی اور کردار میں خدا کی زندگی اور کردار کی نمائندگی نہیں کرتے۔ یہ آپ صرف مسیح کی راستبازی قبول کرنے سے کر سکتے ہیں۔

ب۔ مسیح کی صحیح نمائندگی کرنے میں ہم فاتح کیسے ہو سکتے ہیں؟ رومیوں 11:2; امثال 7:23

....

انسان کے الٰہی کردار کا مطالعہ کریں اور پھر تحقیق کریں کہ اگر مسیح میری جگہ ہوتا تو کیا کرتا؟ ہمارے فرض کی یہ پیمائش ہونی چاہیے۔ بلا ضرورت اپنے معاشرے کے اُن لوگوں میں شامل نہ ہوں جو اپنے فن سے آپکے صحیح مقصد کو کمزور کر دیں یا آپکے ضمیر پر دھبہ لگا دیں۔ اجنبیوں کے درمیان ,گلیوں میں، کاروں، گھروں میں کچھ ایسا نہ کریں جس میں معمولی سی بھی برائی نظر آئے۔ ہر روز ایسا کام کریں جس سے ترقی ہو، ایسی خوبصورت اور وقار کی زندگی ہو جو مسیح نے اپنے خون سے خریدی ہو۔

طاقت سے نہیں بلکہ اصول سے کام کریں۔ قدرتی مزاج کی سختی کو حلیم بنائیں۔ کسی حقیر کام میں نہ پڑیں۔ آپکے ہونٹوں سے شوخی ظاہر نہ ہو۔ خیالات پر قابو رکھنا ہے۔ اُنہیں مسیح کی غلامی میں رکھیں۔ پاک چیزوں پر دھیان دیں۔ پھر سب کچھ پاکیزہ بن جائے گا۔

ہمیں پاکیزہ خیالوں کیلئے مسلسل سرفراز کرنے والی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہر روح کا تحفظ درست سوچ پر ہے۔

دوسروں کے متعلق اچھی باتیں بولنے کی عادت بنائیں۔ اپنے میل جول رکھنے والوں کے سامنے اچھی صفات پیش کریں اور اُنکی غلطیوں پر کم سے کم توجہ دیں۔

4- شاہی طرزِ زندگی رکھنا

الف۔ ہمارے مسیحی ایمان کیلئے بائبل کس بات کو ضروری بیان کرتی ہے اور کیوں؟ یعقوب 8:2

....

بہت سے مذہبی اساتذہ وثوق سے کہتے ہیں کہ مسیح نے اپنی موت سے شریعت کو منسوخ کر دیا اس لئے انسان اس سے آزاد ہیں۔ کچھ اسے سخت جُوا کہتے ہیں اور شریعت کی غلامی کے مقابلے میں خوشخبری کے تحت آزاد زندگی پیش کرتے ہیں۔

نبی اور رسول خدا کی شریعت کو ایسا نہیں سمجھتے تھے۔ داؤد کہتا ہے، 'اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ میں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں'۔ (زبور 45:119) یعقوب نے لکھا 'جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا ہے برکت پائے گا'۔ (یعقوب 25:1) یوحنا نے مسیح کی مصلوبیت کے 50 سال بعد لکھا 'مبارک ہیں وہ جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے'۔ مکاشفہ 14:22

جب کوئی اپنے آپکو مسیح کے حوالے کر دیتا ہے تو ذہن شریعت کے ماتحت ہو جاتا ہے۔ یہ شاہی شریعت ہے جو سبکو غلامی سے آزاد کرتی ہے۔ مسیح کے ساتھ ایک ہو کر انسان آزاد ہو جاتا ہے۔

خدا کی فرمانبرداری کا مطلب گناہ کی غلامی سے آزادی۔ انسانی جذبات اور طاقت سے رہائی ہے۔ اپنے خیال میں انسان فاتح کیوں نہ ہو لیکن ہمیں 'اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں کُشتی کرنا ہے'۔ افسیوں 12:6

ب۔ تعصب، جانبداری اور حسد سے مسیح کیلئے ہماری گواہی خراب اور ناخوشگوار کیسے ہو جاتی ہے؟ یعقوب 9:2

....

ہم مسیح کے پیروکار ہو سکتے ہیں، خدا کے کلام کے ہر لفظ کو سچ مان سکتے ہیں لیکن اس سے ہمارے پڑوسیوں کو کوئی فائدہ نہ ہو گا جب تک ہمارا ایمان روزانہ ظاہر نہ ہو۔ ایک اچھی مثال دُنیا کو بہتر فائدہ دے سکتی ہے بہ نسبت ہمارے پیشے کے۔

جمعرات		اکتوبر 31

5- رحم کے بارے تعلیم

الف۔ ہمیں خدا کی اخلاقی شریعت کے بارے ذہن میں کیا یاد رکھنا چاہیے؟ خاص کر اُس وقت جب ہم اس سچائی کو آنیوالی نسل کو بتائیں؟ واعظ 9:1; 13:12; یعقوب 2:13-10

....

نوجوانوں کو آزادی سے پیدائشی پیار ہوتا ہے لیکن اُنکو سمجھنا چاہیے کہ یہ بے شمار برکات خدا کی شریعت کی تابعداری سے ملتی ہیں۔ شریعت ہماری آزادی کی محافظ ہے۔ یہ اُن باتوں کی طرف اشارہ کرتی اور منع کرتی ہے جو بےعزتی کا باعث ہوں۔

زبور نویس کہتا ہے 'اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں'۔ (زبور 45:119)

برائی کو درست کرنے میں ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ تنقیدی نہ ہو۔ تنقید پریشانی کا باعث ہوتی ہے اور اصلاح نہیں کرتی۔ جن میں انتہا کا احساس ہوتا ہے اُن سے ہمدردی نہ کرنا مارنے کی کوشش ہے۔ پھول پھپھوندی والی ہوا سے کھلتے نہیں۔

صحیح ملامت کا فائدہ اُس وقت ہوتا ہے جب غلطی کرنے والا خود اپنی غلطی کو محسوس کرے اور اصلاح کی جانب اُس کی مرضی ہو۔ جب یہ کام ہو جائے تو اُسے معافی اور طاقت کے سرچشمے کے بارے بتائیں۔ یاد رکھیں اُسکی عزت نفس مجروح نہ ہو اور اُس میں حوصلہ اور اُمید پیدا ہو۔

یہ بہترین لیکن مشکل ترین کام ہے جو کبھی انسانوں نے کیا ہو۔ اس میں بہترین سلیقے، بہترین احساس، انسانی فطرت کا علم، ایمان اور صبر کی ضرورت ہے، کام کرنے کی نیت، دیکھتے رہنا اور انتظار کرنا بھی شامل ہیں۔ اس سے زیادہ اہم کوئی اور کام ہو نہیں سکتا۔

جمعہ		نومبر 1

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- میرے پاس اگر زیادہ نہ بھی ہو تو دوسروں کیلئے مجھے کیا محسوس کرنا چاہیے؟
2- دوسرے لوگوں کے خلاف تعصب اور حسد کرنا کتنا آسان ہے؟
3- ایسے لوگوں سے ہماری سوچ کا طریقِ کار کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟
4- خدا کی شریعت آزادی کی شریعت کیوں کہلاتی ہے؟
5- غلط تصور رکھنے والوں کو سکھانے کیلئے رویہّ کا ذکر کریں۔

سبق نمبر 6 سبت،نومبر 2024,9

کاروائی میں ایمان

حفظ کرنے کی آیت: ''مگر اَے نکمے آدمی ! کیا تو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے''۔ یعقوب 20:2

اگر چہ نیک اعمال ایک روح کو بھی بچا نہ سکیں گے پھر بھی کسی ایک روح کا نیک اعمال کے بغیر بچنا ناممکن ہے۔

اتوار نومبر 3

1- ایمان اور مثال

الف۔جس ایمان کا ہم اقرار کرتے ہیں اُس پر مکمل عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟ اکرنتھیوں 9:4 1 یوحنا 3:5; یعقوب 14:2

....

کوئی اس ایمان کے ساتھ اپنے آپکو دھوکہ نہ دے کہ وہ خدا کے کسی ایک حکم کی نافرمانی کر کے پاک بن سکتا ہے۔ جانتے ہوئے گناہ کرنے سے روح القدس کی آواز خاموش ہو جاتی ہے اور روح کو خدا سے جدا کر دیتا ہے۔

دُنیا کے سامنے زندگی کی شہادت یہ ہے کہ کیا وہ اپنے ایمان پر سچائی سے قائم ہے یا نہیں۔ آپکا کردار خدا کی شریعت کو دُنیاوی دوستوں کی نظر میں کم کر دیتا ہے۔۔ وہ اُن سے کہتا ہے کیا معلوم تم حکموں پر عمل کرتے ہو یا نہیں۔ میرے خیال میں خدا کی شریعت ایک طرح سے انسان پر لازم ہے۔ پھر بھی خدا کیلئے یہ مخصوص نہیں کہ اُس کے حکموں پر سختی سے عمل ہو اور نہ ہی وہ کبھی کبھار شریعت کی خلاف ورزی پر سختی کرتا ہے۔

کئی، سبت کو نظر انداز کرنے کیلئے آپکی مثال پیش کرتے ہیں۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ جو مانتا ہے کہ ساتواں دن سبت ہے اور اُس دن دُنیاوی ملازمت کرتا ہے جبکہ حالات کا یہ تقاضا ہے، یقیناً وہ بغیر سزا ایسا کر سکتے ہیں۔ بہت سی روحوں کا انصاف کے وقت آپ سے سامنا ہوگا اور وہ خدا کی شریعت کی نافرمانی کیلئے بہانہ بنائیں گے۔ اگر چہ یہ اُنکے گناہ کی معافی نہیں پھر بھی وہ آپکے متعلق یہ بتائیں گے۔

2- آسمان اور زمین دیکھ رہے ہیں

الف۔عمل کے بغیر خالی باتوں سے مکاری کو یعقوب کیسے بیان کرتا ہے؟ یعقوب 2:17-15

....

سب سے خوش گفتار واعظ جو دس احکامات کے بارے دیا جاسکتا ہے وہ یہ ہے کہ ان پر عمل کیا جائے۔فرمانبرداری ذاتی فرض ہونا چاہیے۔اس فرض میں غفلت ایک ناگوار گناہ ہے۔خدا ہم پر فرض عائد کرتا ہے کہ ہم نہ صرف اپنے لئے آسمان کو محفوظ بنائیں بلکہ دوسروں کو بھی یہ راستہ دکھائیں۔ایک اصول کی غیر حاضری سے بہت سے سچے مسیحیوں کی خاصیت بیان کرنا چونکا دینے والی بات ہے۔خدا کی شریعت کی نافرمانی اُن لوگوں کے دلوں کو توڑ دیتی ہے جو اسکی پاکیزگی کا دعوی کرتے ہیں اور اُنکو سچائی سے منہ موڑنے کی طرف مائل کرتی ہے جو اسے قبول کرنے والے تھے۔

ب۔مسیح پر اصل ایمان کے کیا معنی ہیں؟ یعقوب 2:18; متی 6:24

....

خدا نے کہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انسان ہر صورت فرمانبرداری کرے۔وہ یہ نہیں پوچھتا کہ یہ اُس کیلئے آسان ہے یا نہیں۔زندگی کے مالک نے اپنی آسانی یا خوشی کے بارے مشورہ نہ کیا جب اُس نے آسمانی گھر کو چھوڑا تاکہ مردِ غمناک بنے۔اُس نے بدنامی قبول کی اور موت تاکہ انسان کو نافرمانی کے نتیجہ سے بچائے۔مسیح مر گیا تاکہ انسان کو اُسکے گناہ میں نہیں بلکہ گناہ سے بچائے۔انسان کو اپنے غلط راستوں کو چھوڑ کر مسیح کی مثال کی پیروی کرنا ہے،خودی کو ترک کرنا ہے اور ہر صورت خدا کی فرمانبرداری کرنا ہے۔

اگر ہم خدا کے سچے خادم ہیں تو ہمارے ذہن میں یہ سوال نہیں ہونا چاہیے کہ کیا ہم خدا کے حکموں پر عمل کریں یا اپنی دُنیاوی دلچسپیوں سے مشورہ کریں۔اگر سچے ایماندار اپنے ایمان پر قائم نہ رہیں ان مقابلتاً پُر امن دنوں میں تو اُنہیں اُس وقت کون تھامے گا جب بڑی آزمائش آئے گی اور اُن سب کیخلاف حکم جاری ہوگا جو حیوان کی چھاپ نہیں لیں گے اور اُس کی عبادت نہیں کریں گے۔یہ سنجیدہ عرصہ سب کیلئے نہیں۔کمزور ہونے کی بجائے خدا کے لوگوں کو مصیبت کے وقت کیلئے مضبوط بننا ہے اور حوصلہ پیدا کرنا ہے۔

3- ابرہام سے اسباق

الف۔ ہمیں کونسی ہولناک اور روحانی حالت سے سنجیدگی سے اگاہ کیا گیا ہے؟ یعقوب 119:2

....

بہت سے یسوع مسیح کو دُنیا کا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں لیکن اپنے آپکو اُس سے دُور رکھتے ہیں، اپنے گناہوں کا اقرار نہیں کرتے اور مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اُنکا ایمان صرف سچائی کی رضامندی تک ہوتا ہے۔ لیکن سچائی دل تک نہیں پہنچتی جو روح کی تقدیس کر کے کردار کو تبدیل کر دے گی۔

آپ تمام سچائی پر ایمان رکھتے ہیں پھر بھی اگر اس کے اصول آپکی زندگیوں میں اپنائے نہ جائیں تو آپ بچائے نہیں جا سکتے۔ شیطان مانتا ہے اور کانپتا ہے۔ وہ کام کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اُس کا وقت کم ہے اور اُسے اپنے ایمان کے مطابق طاقت سے بُرے کاموں کو کرنا ہے۔ لیکن خدا کے لوگ اپنے کاموں سے اپنے ایمان کا اظہار نہیں کرتے۔ وہ وقت کم رہ جانے پر ایمان رکھتے ہیں لیکن دُنیا کی چیزوں سے اس طرح لپٹے ہوئے ہیں جیسے یہ دُنیا ہزار سال تک اسی طرح رہے گی۔

ب۔ ہمیں ابرہام کی مثال سے کس طرح تحریک ملتی ہے؟ رومیوں 1-3:4; یعقوب 20-22:2

....

ابرہام خدا پر ایمان رکھتا تھا۔ ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ اُسکے کام اُسکے ایمان کے کردار کی شہادت دیتے تھے۔ اور اُسکا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا گیا۔

اپنے گرد کی تاریکی کو روشنی میں تبدیل کرنے کیلئے ہمیں ابرہام جیسا ایمان چاہیے۔ ہر فرض جو ادا کیا جاتا ہے، ہر قربانی جو مسیح کے نام پر دی جاتی ہے وہ انعام لاتی ہے۔ خدا گفتگو کرتا ہے اور برکت دیتا ہے۔

انسان ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں لیکن اُنکا انصاف اور اَجر اُنکے کاموں کے مطابق حاصل ہوتا ہے۔

خدا کے حکموں پر عمل کرنا ہم سے اچھے کاموں کا مطالبہ کرتا ہے۔ اسکے علاوہ ضبطِ نفس، جان نثاری اور دوسرں کیلئے نیکی کرنیکا بھی مطالبہ ہے۔ صرف ہمارے اچھے کام ہمیں بچا نہیں سکتے لیکن اچھے کاموں کے بغیر ہم بچائے بھی نہیں جا سکتے۔ جو کچھ ہم کرنے کے قابل ہوں کرنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں ہم نے اپنے فرض سے زیادہ کچھ نہیں کیا اور خدا سے ادنیٰ انعام کے حقدار نہیں۔ مسیح کو ہماری راستبازی ہونا ہے اور ہماری خوشی کا تاج۔

4- حوصلہ افزائی کے الفاظ

الف۔ بتائیں کہ ابرہام کی زندگی کے نمونے کا ہماری زندگیوں پر عکس کیسے ظاہر ہوسکتا ہے بطور مسیح کے پیروکار۔ پیدائش 5:26; یعقوب 23,24:2

....

اچھے کام ایمان کا پھل ہیں۔ خدا دلوں میں کام کرتا ہے اور جب انسان خدا سے تعاون کرتا ہے تو زندگی سے باہر کام کرتا ہے جبکہ روح القدس دل کے اندر۔ پھر دل کے مقصد اور زندگی کی مشق میں ہم آہنگی ہوجاتی ہے۔ ہر گناہ کو ترک کرنا ہے جس نے مسیح کو صلیب پر چڑھایا اور ہر ایماندار کی مسلسل کوشش ہونی چاہیے کہ مسیح جیسے کام کرے۔ مسلسل مرضی کو سپرد کرنے سے اور تابعداری سے راستبازی کی برکت قائم رہتی ہے۔

جو ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں اُنہیں خدا کے راستے پر چلنا چاہیے۔ جب کسی آدمی کے کام اُس کے دعویٰ کے مطابق نہیں ہوتے تو یہ شہادت ہے کہ وہ ایمان سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا۔ یعقوب کہتا ہے ’پس تو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر اثر کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا۔ یعقوب 22:2

ب۔ تمام بے دینوں کی کیوں حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے جیسے راحب کسبی کی جسے اعمال کے ذریعے راستباز ٹھہرایا گیا؟ یعقوب 25:2; عبرانیوں 31:11

....

یریحو میں ایک کسبی (بے دین) عورت نے گواہی دی، ’خداوند تمہارا خدا ہی اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے‘۔ یشوع 11:2 وہ یہوواہ جو اُس کے پاس آیا جسکا اُسے علم تھا اُسکی نجات کا سبب بنا۔ اور اُسکی تبدیلی واحد نہ تھی کیونکہ خدا کا رحم تمام بے دینوں کیلئے ہے جو اُسکا اختیار مانتے ہیں۔

تمام جو راحب اور رُوت کی طرح بے دینی سے سچے خدا کی عبادت میں شامل ہوجاتے ہیں خدا کے چنے ہوئے لوگوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔

ہمارے شہروں میں بہت کام کرنا باقی ہے۔ فصل پک چکی ہے۔ ہماری توجہ کیلئے پکار ہر سمت سے ہوگی پکی ہوئی فصل کیلئے، مسیحیوں میں بھی اور بے دینوں میں بھی مدد کیلئے۔ خود کو معمولی سا بھی سرفراز نہیں کرنا ہے۔ آپکی واحد حفاظت خدا پر اعتماد کرنے پر ہے۔

جمعرات نومبر 7

5- فتح کیلئے کنجیاں

الف۔ بتائیں کہ ہم مسیح میں فتح کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ یعقوب 26:2; 2 پطرس 3,4:1

....

مسیح پر ایمان لانا ضروری ہے اور اس ایمان کے ذریعے آپ بچائے جاتے ہیں۔ لیکن اس میں ایک خطرہ ہے کہ بہت سے کہتے ہیں 'میں تو بچایا جا چکا ہوں'۔ بہت سے کہتے ہیں کہ نیک کام کرنے سے آپ زندہ رہیں گے۔ لیکن مسیح کے سوا کوئی نیک کام نہیں کر سکتا۔ بعض کہتے ہیں 'صرف ایمان رکھو'۔ ایمان اور کام ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ خدا ہم سے اس سے کم کا مطالبہ نہیں کرتا جتنا وہ آدم کے گرنے سے پہلے بہشت میں مطالبہ کرتا تھا۔ شریعت سے ہم آہنگی کی جو پاک اور نیک ہے یعنی کامل فرمانبرداری اور بے داغ راستبازی۔

شریعت کا مطالبہ پورا کرنے کیلئے ہمارے ایمان کو مسیح کی راستبازی سے ملا ہونا چاہیے جسے ہمیں اپنی راستبازی قبول کرنا ہے۔ مسیح کے ساتھ اتحاد کر کے، ایمان کے ذریعے اُسکی راستبازی قبول کر کے ہم خدا کے مطابق کام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ بدی کی لہر کے ساتھ بہاؤ کیلئے راضی ہیں اور آسمانی اداروں سے اتحاد نہیں کرتے تا کہ اپنے لئے، اپنے خاندان کیلئے اور کلیسیا کیلئے معافی ہو اور ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو تو آپ میں ایمان نہیں۔ ایمان محبت کے ذریعے کام کرتا ہے اور روح کو پاکیزہ بنا دیتا ہے۔ ایمان کے ذریعے روح القدس دل پر کام کرتا ہے لیکن ایسا ممکن نہیں جب تک انسان کی مرضی مسیح کے ساتھ مل کر کام نہیں کرتی۔ مسیح کی راستبازی حاصل کرنے کیلئے ہمیں روزانہ اپنے آپکو تبدیل کرنا ہے جو روح القدس کے ذریعے ہوگا۔

جمعہ نومبر 8

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- خدا کی شریعت پر عمل کرنے کے دعویٰ سے مجھے اپنے اثر کے بارے کیا محسوس کرنا چاہیے؟

2- مسیحی ایمانداروں سے آسمان کا کیا مطالبہ ہے؟

3- ابرہام کو اکثر ایمانداروں کا باپ کیوں کہا جاتا ہے؟

4- میرے تمام ملنے والوں میں کون آخر میں راحب کی طرح تبدیل ہوگا؟

5- مجھے فاتح مسیحی تجربہ کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟

سبق نمبر 7 سبت، نومبر 2024,16

منہ کھولنے سے پہلے دُعا کرنا

حفظ کرنے کی آیت: ''مجھے سمجھا اور میں چُپ رہوں گا۔ اور مجھے سمجھاؤ کہ میں کس بات میں چُوکا''۔ ایوب 24:6

اگر کوئی اپنے کلام سے کسی کو ناراض نہیں کرتا تو وہ کامل آدمی ہے۔ وہ اپنے پورے جسم کو لگام ڈال سکتا ہے۔ وہ روشنی جو ہمارے راستے پر چمکتی ہے اور سچائی جو خود سے ضمیر کی تعریف کرتی ہے روح کو تباہ کردے گی یا اسے تبدیل کردے گی۔ ہم آزمائشی وقت کے اتنا قریب ہیں کہ سطحی (بیرونی) کاموں سے مطمئن نہیں ہو سکتے۔

اتوار نومبر 10

1- اپنی فضیلت پر قابو پانا

الف۔ جو دوسروں پر غلبہ پانے کیلئے جلد بازی کرتے ہیں اُنہیں ذہن میں کیا رکھنا چاہیے؟

یعقوب 1:3؛ مرقس 35:9

....

خدا ہر ایک کو اپنی روح کے گرد اثر کیلئے ذمہ دار ٹھہراتا ہے، اپنے اثر کیلئے بھی اور دوسروں کے اثر کیلئے بھی۔

قدرتی طور پر انسان خود پسند ہوتے ہیں۔ لیکن جو مسیح کی خواہش کے مطابق سبق سیکھ لیتے ہیں اُنکی زندگیوں سے خودغرضی غائب ہو جاتی ہے۔ وہ الٰہی فطرت کے ساتھی بن جاتے ہیں اور مسیح اُن میں رہتا ہے۔ وہ تمام انسانوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں جن کو ایک جیسی آرزو، حیثیت، آزمائشیں، ہمدردی اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمیں کبھی بھی اپنے ساتھی انسان کو ذلیل نہیں کرنا چاہیے۔ جب ہم غلطیاں ہوتے دیکھتے ہیں تو ہمیں پوری طرح اُنکی مدد کرنی چاہیے جنہوں نے غلطی کی ہے اُنہیں اپنا تجربہ بتائیں کہ ہم نے کب غلطیاں کیں اور اپنے ساتھیوں کے صبر، مدد، مہربانی اور مدد سے ہمیں حوصلہ اور اُمید نصیب ہوئی۔

2- بہتر رویّے کی نشو ونما

الف۔ اپنی غلطیوں کا اعتراف نہ کرنے والوں کو کس سختی سے ملامت کی گئی ہے جو دوسروں کیساتھ سختی سے پیش آتے ہیں؟ واعظ 20:7; یعقوب 2:2 (پہلا حصہ)

....

کیا آپ اپنی خامیوں کو محسوس کرتے ہوئے خود راستبازی کے ہتھیار نہ پہن لو گے؟ کیا آپ اپنے مزاج اور الفاظ پر قابو نہ پائیں گے جیسا دوسروں کیلیئے، ایسا نہ ہو کہ خداوند کی بے عزّتی ہو اور اُسکی سچائی کو غلط سمجھا جائے۔ سچائی، جو زندہ کلام ہے آپکی ہڈیوں میں چھپی ہوئی آگ کی طرح ہے جو دنیا کے سامنے مسیح کی نمائندگی کرتے ہوئے چمکے گی۔

کیا جو خود سے سراغ رساں بنے ہوئے ہیں اپنے رجحان پر غور نہیں کریں گے؟ اُنکی روحانی نظر کہاں تھی؟ وہ اپنے بھائی کے تنکے کو کیوں محسوس نہ کر سکے جبکہ اُنکی اپنی آنکھ میں شہتیر تھا؟

ب۔ کس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کامل اخلاقی معیار تک پہنچ چکا ہے اور یہ کیسے ممکن ہے؟ یعقوب 2:3; اکرنتھیوں 5:13 (دوسرا حصہ)

....

جہاں جھوٹی اور ناپاک زبان کام کرتی ہے وہاں خدا کی خوشی نہیں بس سکتی۔

بدظن، جو اپنے بھائیوں کے خلاف سوچتے اور بولتے ہیں یاد رکھیں کہ وہ شیطان کا گھٹیا کام کر رہے ہیں۔ کلیسیا کے ہر ممبر کو مدد کیلیئے سنجیدہ ارادہ رکھنا چاہیے اور دُعا کرنی چاہیے۔ سب محسوس کریں کہ اُسکا یہ فرض ہے کہ چھوٹے چھوٹے اختلافات اور غلطیوں پر تبصرہ نہ کریں۔ چھوٹی غلطیوں کو بڑا نہ بنائیں اور اُس آدمی میں اچھائی کو دیکھیں۔ ہر مرتبہ جب غلطیوں پر سوچا جاتا ہے وہ بڑی ہو جاتی ہیں۔ بات کا بتنگڑ بنا دیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ ناپسندیدگی اور اعتماد میں کمی ہوتا ہے۔

خدا کے ساتھ عہد کریں کہ آپ اپنے الفاظ کی حفاظت کریں گے۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ اپنے جسم کو بھی لگام ڈال سکتا ہے۔ یعقوب 2:3 یاد رکھیں، بدلہ لینے کیلیئے جو تقریر کی جاتی ہے اُس سے کبھی بھی فتح حاصل نہیں ہوتی۔ مسیح کو اپنے اندر بولنے دیں۔ بُرائی نہ سوچ کر جو برکات ملتی ہیں اُنہیں ضائع نہ کریں۔

3- اسکا آغاز جڑ سے ہوتا ہے

الف۔غصّہ چھپانے کے بعد جب ہم غلط سمت اختیار کرتے ہیں اُسکی وجہ تلاش کریں۔اس سے بچنے کا واحد حل کیا ہے؟ عبرانیوں 15:12; یعقوب 3:3-5

....

....

آپ نے اپنے خاوند یا دوسروں کی ناراضگی کو پالا ہے لیکن آپ یہ محسوس کرنے میں ناکام رہے ہیں کہ آپکے غلط رویہ سے بات مزید بگڑ گئی ہے۔آپ اُن سے ناراض ہیں جنھوں نے آپ کے ساتھ ناانصافی کی ہے اور آپ نے ان الزامات سے نکلنے کا راستہ بنایا ہے۔اس سے آپکے بوجھل دل کو وقتی آرام ملے گا لیکن اس نے آپکی روح پر ہمیشہ کیلئے دھبہ لگا دیا ہے۔زبان ایک چھوٹا سا عضو ہے لیکن آپکے غلط استعمال نے اسے جھلسنے والی آگ بنا دیا ہے۔

یہ سب باتیں آپکی روحانی ترقی جانچنے کیلئے ہیں۔خدا آپکی سختی اور صبر کو جانتا ہے۔خدا رحم کرنا اور مدد کرنا جانتا ہے۔آپکو بھی خدا کی مدد کی تلاش کرنی چاہیے کیونکہ آپکو اطمینان کی ضرورت ہے۔

ب۔جو الفاظ ہم بولتے ہیں اُنکے متعلق ہمیں کیا سوچنا ہے؟ یعقوب 6:3

....

....

آپکے الفاظ بیان کریں گے،آپکے اعمال ظاہر کریں گے کہ آپکا خزانہ کہاں ہے؟

کوئی بہن اپنے خیال کو چھوڑ کر غلطیاں تلاش کرتی ہے اور اپنے بھائیوں کے متعلق بہت کچھ کہتی ہے۔اس سے کسی بھی کلیسیا میں اُلجھن پیدا ہو سکتی ہے۔

جو مسیح کے خادموں کے خلاف بدگوئی کے الفاظ تلاش کرتے ہیں اُنہیں یاد رکھنا چاہیے کہ خدا اُنکے اعمال کا گواہ ہے۔وہ ہاتھ جنھوں نے بیلطشضر کے محل کی دیواروں پر کرداروں کے نقش بنائے تھے اُنکے پُرتشدد اور ناانصافی کے ہر عمل کا جو خدا کے لوگوں کے خلاف اُٹھائے گئے انکا ریکارڈ رکھا گیا ہے۔

4- اگر یہ حقیقی (واقعاتی) ہو بھی

الف۔ ہمارے وقت میں ایک عام خطرناک رجحان کے بارے کونسی پُر زور اپیلیں کی گئی ہیں؟

زبور 15:3-1; اکرنتھیوں 6:13

....

زبان جو شوخی سے خوش ہوتی ہے۔ بڑبڑاے والی زبان کہتی ہے، کچھ کہو، اور میں بھی اسے کہوں گی (پھیلاؤں گی) یعقوب رسول کہتا ہے یہ جہنم کی آگ سے جلتی ہے۔ شیطان معصوم لوگوں کو بدنام کرتا ہے۔ وہ اپنی برائی سے باز نہ رہے گا اور بوجھ تلے ڈوبے ہوئے لوگوں کی اُمید اور ہمت کو برباد کرتا ہے۔ اُسکا رجحان رسوائی کرنے کا ہے۔ یہاں تک کہ سچے مسیحی بھی تمام پاکیزہ اور اچھی چیزوں کی طرف سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں اور قابلِ اعتراض باتوں کو پھیلاتے ہیں۔

آپ نے خود شیطان کیلئے دروازہ کھُلا رکھا ہے کہ وہ اندر آئے۔ آپ نے اپنی تحقیق کے مقام کو عزت بخشی ہے۔ آپ نے ایمانداروں کی عزت نہیں کی۔ حسد اور بدلے کی زبان نے اُنکے مقاصد کو اپنا رنگ دیا ہے۔ اُنہوں نے کالے کو سفید اور سفید کو کالا کر دیا ہے۔ جب کوئی شکایت کی جاتی ہے تو کچھ کہتے ہیں کہ جو کچھ کہا گیا ہے وہ سچ ہے۔ کیا یہ انصاف ہے؟ اگر سچائی سے آپ پر الزامات کو دیکھا جائے اور آپ کو چابک سے مارا جائے تو آپکے زخم اُن زخموں سے جو آپنے اپنے بھائی پر لگائے ہیں کہیں زیادہ اور گہرے ہونگے۔ سچ کو اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ اُسکا تاثر غلط ہو۔ آپکو کسی کے خلاف ہر رپورٹ دینے کا حق نہیں تاکہ اُسکی شہرت کو نقصان پہنچے۔ اگر خدا بھی اُسی روح سے جس سے آپ نے اپنے بھائی کیخلاف مظاہرہ کیا ہے مظاہرہ کرے تو آپ بے رحمی سے تباہ ہو جائیں گے۔ کیا آپکی ضمیر میں ندامت نہیں؟ میرا خیال نہیں ہے۔ جو کچھ آپ نے اپنے بھائی کیلئے کہا ہے، مجھے معلوم ہے وہ ایسا نہیں تو پھر بھی آپ نے ناجائز کیا۔

جب ہم اپنے بھائی کے خلاف الزام سُنتے ہیں تو اُسے درست مان لیتے ہیں۔

ب۔ سات گناہوں میں سے جن سے خدا کو کراہیت ہے کتنے ہیں جن کا تعلق ہمارے الفاظ (بولنے) سے ہے؟ امثال 19:6-16

....

جمعرات | نومبر 14

5- ایک ہتھیار جو زخمی کرتا ہے

الف۔ ہمیں عام گپ شپ کی عادت کو کیوں اور کیسے ترک کر دینا چاہیے؟

ایوب 24:6; امثال 13:11; 26:22-20

گپ شپ کی دنیا کو روکا جا سکتا ہے اگر ہر کوئی یہ یاد رکھے کہ جو اُسے دوسروں کی غلطیوں کے بارے بتاتے ہیں وہ اُسکی غلطیاں بھی موقع ملتے ہی بتائیں گے۔ ہمیں اپنے بھائیوں کیلئے اچھا سوچنے کی کوشش کرنی چاہیے جب تک مجبوری نہ ہو۔ ہمیں بہت جلد بُری خبر نہیں دینی چاہیے کیونکہ یہ اکثر حسد کا نتیجہ ہوتی ہیں یا مبالغہ آمیز ہوتی ہیں یا حقیقت کا جزوی حصہ۔ اگر کوئی بھائی بھٹک جائے تو پھر مناسب وقت ہے کہ اُسمیں دلچسپی لیں۔ اُسکے ساتھ اور اُسکے لئے دُعا کریں۔ یاد رکھیں کہ مسیح نے اُسکے لئے لامحدود قیمت ادا کی ہے۔ اس طرح آپ ایک روح کو موت سے بھی بچالیں گے اور بہت سے گناہوں کو چھپالیں گے۔

ایک سرسری نظر، ایک لفظ یا آواز کا لہجہ غلطی کا سبب ہوسکتا ہے۔ یہ نوکدار تیر کسی کے دل میں جا کر لا علاج زخم کرسکتا ہے۔ اس لئے ایک شک، ایک الزام ایسے شخص پر بھی لگ سکتا ہے جس سے خدا کوئی اچھا کام لینا چاہتا ہو لیکن اُس کا اثر تو زائل ہوسکتا ہے۔ جانوروں کی چند قسمیں ہیں جن میں اگر ایک زخمی ہو جائے تو باقی ممبران فوراً اُسکے ٹکڑے کر دیتے ہیں۔ اسی قسم کی روح مردوں اور عورتوں میں بھی پائی جاتی ہے جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں۔ یہ فریسیوں جیسا اظہار ہے جو اپنے سے کم مجرموں کو پتھر مارتے ہیں۔ کچھ دوسروں کی غلطیوں اور ناکامیوں کی نشاندہی اپنی ذات سے توجہ ہٹانے کیلئے کرتے ہیں یا پھر اس بڑے کام کیلئے کلیسیا اور خدا سے داد چاہتے ہیں۔

گپ شپ کا وقت جو ضائع کرنے سے بھی بُرا ہے اچھے کام میں صرف کیا جائے۔

جمعہ | نومبر 15

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- ہمیں ہر چیز پر خود پسندی کے رجحان کو کیوں بدلنا چاہیے؟

2- ایک ایسے اہم مسیحی کردار کے پہلو کا ذکر کریں جسکو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

3- جب ہم دوسروں کے سامنے کسی کی برائی کرتے ہیں تو خدا کیسا محسوس کرتا ہے؟

4- مجھے زبور 15 سے کیا سیکھنے کی ضرورت ہے اور یہ اہم کیوں ہے؟

5- میں بھائیوں میں نفرت پھیلا کر مجرم کیسے بنتا ہوں اور مجھے کیوں اسے ختم کر دینا ہے؟

سبق نمبر 8 سبت، نومبر 23, 2024

کچھ سوچنے کے متعلق چناؤ

حفظ کرنے کی آیت: ''اَے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے''۔ متی 34:12

بولنے سے پہلے دُعا کریں، آسمانی فرشتے آپکی مدد کیلئے آجائیں گے اور شیطانی فرشتوں کو بھگادیں گے جو آپکو خدا کی بے عزتی کی طرف لے جائینگے اور آپکی روح کو کمزور کریں گے۔

اتوار نومبر 17

1- زہر کے لئے تریاق

الف۔ جب ہم پر بُرے ذہن کے آدمیوں کی تقریر کی عادات سے بم گریں تو ہمارے لئے خدا کا کیا پیغام ہے، یہاں تک کہ اُن سب کے درمیان بھی؟ یعقوب 7,8:3; عبرانیوں 38:10

....

ایسے بھائی پر آسمانی فرشتوں نے ترس کھایا ہے کیونکہ اُسے تاریکی نے گھیر رکھا ہے۔ اُسکے کانوں میں قریباً مسلسل بے اعتقادی اور تاریکی کے الفاظ سُنائی دیتے ہیں۔ اُسے شک رہتا ہے اور سوالات اُسکے سامنے رہتے ہیں۔ زبان بدی کی ایک دُنیا ہے۔ زبان کو کوئی آدمی پال نہیں سکتا۔ یہ بے لگام بدی ہے جس میں مہلک زہر بھرا ہوتا ہے۔ اگر وہ بھائی مزید مضبوطی سے خدا سے چمٹا رہے اور محسوس کرے کہ اپنی قدرتی زندگی خدا کے سامنے راستبازی سے گزارے گا تو اُسے خدا سے طاقت ملے گی۔ اگر وہ اپنے ایمان پر تاریکی، بے اعتقادی اور شک رکھے تو وہ خود تاریکی اور بے اعتقادی بن جائے گا تو پھر سچائی کیلئے اُسے کوئی طاقت یا روشنی نہیں ملے گی۔

اُسے یہ سوچنے کی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے دوستوں سے تعاون کر کے جو ہمارے ایمان کے خلاف ہیں آسانی میں رہے گا۔ اگر وہ ایک ہی مقصد یعنی خدا کی فرمانبرداری پر قائم رہے تو اُسے مدد اور طاقت ملے گی۔ خدا ایسے بھائی سے پیار کرتا ہے۔ وہ ہر اُلجھن، ہر پست ہمتی اور کڑوی تقریر کو جانتا ہے۔ وہ سب سے واقف ہے۔ اگر وہ اپنی بے اعتقادی کو چھوڑ کر خدا میں ایمان کے ساتھ کھڑا رہے تو مشق سے مضبوط ہو جائیگا۔

2- ایک سنجیدہ مسئلہ

الف۔فریبی اور فتنہ انگیز تقریر کے بارے کیا لکھا ہے اور ہمیں زندگی کے اس پہلو پر غالب آنے کیلئے کیوں دُعا کرنی چاہیے؟ زبور 5:10-8

....

تقریر کرنا خدا کی طرف سے ایک بڑا تحفہ ہے۔زبان ایک چھوٹا سا عضو ہے لیکن اُن الفاظ کی جو تجویز کر کے بولے جاتے ہیں بڑی طاقت ہے۔زبان کو کوئی آدمی پال نہیں سکتا۔اس نے قوم کو قوم کے خلاف کر دیا ہے اور جنگ اور خون خرابے کا بھی باعث بنی ہے۔الفاظ نے ایسی آگ لگائی ہے جسے بجھانا مشکل ہو گیا ہے۔یہ بہتوں کیلئے خوشی کا باعث بھی بنے ہیں۔جب اُن کو خدا کے الفاظ سُنائے جاتے ہیں وہ افسوس کرتے ہیں۔

تقریر کے تحفہ کے ساتھ بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ اس میں بُرائی کی بھی طاقت ہوتی ہے اور نیکی کی بھی۔

جب بے لگام ممبر کی لگام ڈھیلی چھوڑ دی جاتی ہے تو یاد رکھیں فرشتے ایک ایک لفظ کتاب میں لکھتے ہیں اور جب تک مسیح کے خون سے دھوئے نہ جائیں قائم رہتے ہیں۔آسمان میں آپ کا ریکارڈ داغدار ہے۔خدا کے سامنے توبہ قبول کی جائے گی۔جب جوش سے بولنے کا دل چاہے، اپنا منہ بند کر لیں۔ایک لفظ بھی نہ بولیں۔

ب۔بتائیں کہ ہمارے الفاظ کس طرح ہماری سوچ کا اظہار ہوتے ہیں اور ہم کون ہیں؟
یرمیاہ 17:9; متی 12:37-33;14:8-6

....

گفتگو کی روش دل کے خزانے کو ظاہر کرتی ہے۔گھٹیا گفتگو، چاپلوسی کے الفاظ، ہنسنے کی خاطر بیہودہ مسخرہ پن سب شیطان کی سوداگری ہے اور جو اس گفتگو میں شامل ہوتے ہیں اُسکے سامان کی تجارت کرتے ہیں۔تاثر دیا جاتا ہے کہ یہ اسی قسم کے الفاظ ہیں جو ہیرودیس نے کہے جب ہیرودیاس کی بیٹی نے اُس کے سامنے ناچ کر دکھایا۔یہ سب کچھ آسمانی کتابوں میں لکھا جا رہا ہے۔اُس عظیم دن پر بدکاروں کو سب کچھ دکھایا جائے گا۔پھر وہ محسوس کریں گے کہ شیطان نے کیسے کیسے سبز باغ دکھا کر اُس چوڑی سڑک تک پہنچایا ہے اور وہ چوڑا دروازہ جو اُنکی بربادی کیلئے ہے۔

3- سالم دل کی ضرورت ہے

الف۔ہمیں موجودہ سچائی میں ایمانداروں سے بااصول تقریر کی کیوں توقع کرنی چاہیے؟
یعقوب 9,10:3 اگر ہم اس میں ناکام ہوجائیں تو ہمارے لئے کیا آگاہی ہے؟

....

اگر آپکا یہ معمول کا تاثر ہے کہ خدا سب کچھ دیکھتا اور سُنتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں یا کہتے ہیں اور وہ اس کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے تو پھر ہمیں ایک روشن اور ہوشیار ہدایت پر عمل کرنا ہوگا۔آپکی زبان سے خدا کا جلال ظاہر ہوگا۔ نیز آپکے اور دوسروں کیلیئے باعث برکت ہوگا۔اگر آپ خدا سے جُدا ہو جائیں جیسا کہ آپ ہورہے ہیں تو آپکی زبان بدی کا باعث ہوگی، آپکی ملامت ہوگی کیونکہ آپکی وجہ سے روحیں کھوجائیں گی۔

ب۔کونسی دُعا سے ہم زیادہ استقامت اور تسلسل سے سوچ اور بول سکیں گے؟ زبور 11:86

....

اگر بائبل کا علم رکھنے والا سچائی کی روشنی کے مطابق اپنی عادات نہیں بدلتا تو پھر؟ روح جسم کیخلاف جنگ کرتی ہے اور جسم روح کیخلاف اور ایک کو تو جیتنا ہے۔اگر سچائی روح کی تقدیس کرتی ہے تو گناہ سے چھٹکارا ہوجاتا ہے۔مسیح کو مہمانِ خصوصی کی طرح قبول کرلیا جاتا ہے۔مسیح تقسیم شُدہ دل کو پسند نہیں کرتا۔

ہمیشہ جاگتے رہو اور دُعا کرتے رہو۔خدا کیلیئے اپنے آپکو مخصوص کرو پھر خدا کی خدمت مشکل نہیں ہوگی۔آپکا دل تقسیم شدہ ہے اس لئے روشنی کی بجائے تاریکی آپکے گِرد ہے۔رحم کا آخری پیغام اب دیا جارہا ہے۔ یہ مُصائب اور خدا کے رحم کی نشانی ہے۔اب دعوت ہے کہ آؤ کیونکہ سب کچھ تیار ہے۔رحم کی یہ آخری پکار ہے۔اس کے بعد ناراض کیئے گئے خدا کا قہر ہوگا۔

پورے دل سے یہ فیصلہ ہوچکا ہے کہ کون ثابت قدم ہوگا۔مسیح نے بار بار اپنے پیروکاروں کو چھانٹا جب تک باقی گیارہ رہ گئے اور چند وفادار خواتین جنہوں نے مسیحی کلیسیا کی بنیاد رکھی۔بعض بوجھ کی وجہ سے پیچھے ہٹ جائیں گے لیکن کلیسیا کی ترقی کو دیکھ کر جوش میں آجائیں گے اور گائیں گے۔ لیکن اُن پر نظر رکھیں۔حمایت کے جاتے ہی چند کالب رہ جائیں گے جو اصول پر قائم رہیں گے۔یہ وہ نمک ہیں جن میں ذائقہ ہے۔

4- خالص چشمے سے پانی

الف۔کونسا اصول ظاہر کرتا ہے کہ خدا سے فضل کے ذریعے نیا دِل تسلسل سے کام کرتا ہے؟ یعقوب 11,12:3 چند عملی مثالیں دیں۔

....

سبت ماننے والوں کے لباس میں صفائی اور اسلوب اور رہن سہن میں صفائی کو اپنانا ہے کیونکہ انہیں اجنبی سمجھا جاتا ہے اور ان میں غلطیاں تلاش کی جاتی ہیں۔ ہمارا اثر پاکیزہ ہونا چاہیے۔ہم میں جو پوشیدہ سچائیاں ہیں اُن سے استقبال کرنے والا ذلیل نہیں ہوگا۔لاپروائی اور بغیر اسلوب کا لباس حلیمی کا نشان نہیں۔کئی ایک نے اس سلسلے میں اپنے آپکو دھوکہ دیا ہے۔زندگی،اعمال اور الفاظ بتائیں گے کہ اس شخص میں حلیمی ہے یا نہیں۔لباس پھلوں کو ظاہر کرے گا۔

خدا کے گھر کی رسوائی اکثر سبت ماننے والوں کے بچوں سے ہوتی ہے۔اُنکے والدین اُنہیں کھیلنے اور باتیں کرنے کی اجازت دیتے ہیں جن سے لوگوں کی توجہ میں خلل پیدا ہوتا ہے اور وہ اُس عبادت میں غصے میں آ جاتے ہیں جہاں خدا کی عبادت ہوتی ہے۔مقدسوں کے مجمع میں خاموشی ہونی چاہیے۔لیکن وہ گھر جہاں خدا کے لوگ جمع ہوتے ہیں اُسے اُلجھن کا گھر بنا دیا جاتا ہے۔اس سے خدا ناخوش ہوتا ہے۔اگر والدین عبادت میں اپنے بچوں کو قابو میں نہیں رکھ سکتے تو خدا کو خوشی ہوگی اگر وہ اپنے بے لگام اور قابو سے باہر بچوں کیساتھ گھر میں رہیں۔اگر والدین اپنے بچوں کو گھر میں قابو نہیں رکھ سکتے تو وہ اُنہیں عبادت میں من مانی کرنے سے نہیں روک سکتے۔اس میں نقصان کس کا ہے؟ یقیناً والدین کا۔

اَے والدین! اس بات میں نقصان آپکا ہے۔ہوسکتا ہے اس سے آپ اپنے فرض میں بھی کوتاہی کریں۔اگر آپ بچوں کو عبادت میں لے جائیں تو اتنی سمجھ ہونی چاہیے کہ وہ اُس جگہ پر ہیں جہاں خدا لوگوں سے ملتا ہے۔سبت ماننے والوں میں اس سلسلے میں ایسا نہیں جیسا فرضی کلیسیاؤں میں ہوتا ہے۔والدین کا کام ہے کہ وہ گھروں میں اپنے بچوں کو اپنے بس میں رکھیں اور تب ہی آپ خدا کے گھر میں اُن پر قابو پا سکتے ہیں۔

جمعرات نومبر 21

5- حکمت جو علم سے آراستہ ہو

الف۔ گفتگو اور عمل میں ہم میں سے ہر ایک کو اپنے دل کے اندر سے اور باہر سے پڑتال کرنے کی ضرورت ہے؟ 2 کرنتھیوں 5:13

....

تم اپنے آپکو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپکو جانچو۔ (2 کرنتھیوں 5:13) بہت نزدیکی (باریکی) سے اپنے مزاج، خیالات، الفاظ، رجحانات، مقاصد اور اعمال پر نکتہ چینی کرو۔ ہم وہ چیزیں کس طرح سے مانگ سکتے ہیں جن کیلئے ہم بائبل سے ثابت نہ کرلیں کہ روحانی طور پر اُنکے اہل ہیں۔

میرے بھائیو اور بہنو آپ اپنی تقریر کے تحفہ کو کیسے استعمال کر رہے ہیں؟ کیا آپ نے زبان پر قابو سیکھ لیا ہے کہ وہ پاک ضمیر سے روشن ہے۔ کیا آپکی گفتگو اوچھے پن، حسد، دھوکے اور آلودگی سے پاک ہے۔ کیا آپ خدا کے سامنے بغیر مکر ہیں؟ الفاظ بنانے کی طاقت دکھاتے ہیں۔ شیطان بھی، اگر ممکن ہو تو زبان کو اپنی خدمت کیلئے پھرتیلا رکھے گا۔ الٰہی فضل ہمیں اپنے اوپر قابو پانے کی واحد اُمید ہے۔

جو اپنے آپکو خدا کی رہنمائی میں رکھے گا اُس کا ذہن ترقی کرے گا۔ وہ خدا کی خدمت کیلئے ایک ایسی تعلیم حاصل کرے گا جو یک طرفہ اور نامکمل نہیں ہوگی نہ یک طرفہ کردار میں ترقی دے گی بلکہ جو تناسب اور کاملیت کا نتیجہ دے۔ ششن و پنج سے جو کمزوری ظاہر ہوتی ہے اُس پر مسیح کی نزدیکی سے غلبہ حاصل کیا جائیگا۔ اُسکا شعور صاف ہے اور وہ ایسی حکمت ظاہر کرے گا جو خدا کی طرف سے ملتی ہے۔

جمعہ نومبر 22

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- جب مجھے زہریلی گفتگو کا سامنا ہو تو مجھے کس طرح جواب دینا چاہیے؟

2- جب لوگ بولتے ہیں تو اصل اُنکے بارے کیا اشارہ ملتا ہے؟

3- جب انسانی ذہن میں شدت کی جنگ ہو تو اُسے کیسے جیتا جاسکتا ہے؟

4- میری عادات اور رجحانات گندے پانی کا عکس کیسے دیتے ہیں؟

5- میرے بولنے کے طریقے کیسے اور کیوں بدلنے چاہیں؟

سبق نمبر 9 سبت، نومبر 30 ,2024

حکمت کی حلیمی

حفظ کرنے کی آیت: ’’تم میں دانا اور فہیم کون ہے جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلے سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے‘‘۔ یعقوب 13:3

ہمارے نجات دہندہ نے اپنی پاکیزگی کے ذریعے انسانوں میں احترام پیدا کیا۔ اُسکے رحم نے اُن میں جوش بھر دیا۔ غریب ترین اور عاجز اُسکے قریب جانے سے ڈرتے نہ تھے۔

اتوار نومبر 24

1- اُلجھی ہوئی شناخت

الف۔ ہمیں کونسی بھاری بدی سے مضبوطی سے ہوشیار رہنا ہے اور کیوں؟ یعقوب 14,15:3

....

....

جو اپنے دل کو دشمن کے مشوروں کیلئے کھولتا ہے بُری قیاس آرائیوں کو قبول کرتا ہے اور حسد کی پرورش کرتا ہے۔ وہ دور اندیشی، تعصب یا جرم کا پتہ لگانے اور دوسروں کے بُرے مقاصد کو سمجھنے میں سمجھداری کا نام دیتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اُسے ایک قیمتی تحفہ دیا گیا ہے اس طرح اُن بھائیوں سے الگ ہو جاتا ہے جن کے ساتھ اُسے ہم آہنگی میں رہنا چاہیے۔ وہ فیصلہ کی کُرسی پر بیٹھ جاتا ہے اور جس کے بارے وہ غلط سمجھتا ہے اس کے خلاف اپنا دل بند کر لیتا ہے گویا وہ خود آزمائش سے بالاتر ہے۔ مسیح اُس سے الگ ہو جاتا ہے اور اُسے اُسکی اپنی ہی بھڑکتی ہوئی چنگاریوں میں جلنے کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔

آپ میں سے کوئی اس سچائی سے مُنکر نہ ہو یہ کہہ کر کہ یہ غلط کاروں کے خلاف منصفانہ اور ضروری نتیجہ ہے اور اس طرح دفاع کرے۔ ایسی حکمت کے بہت سے دلدادہ ہیں لیکن یہ دھوکہ اور نقصان دہ ہے۔ یہ خدا کے طرف سے نہیں اور غیر تبدیل شدہ دل کا پھل ہے۔ اس کا موجد شیطان ہے۔ دوسروں پر الزام لگانے والا اپنے آپکو دھوکہ نہ دے کیونکہ یہ شیطان کی صفات کا لباس ہے۔ بھائیو، اپنے دل کی ہیکل کو ایسی باتوں کو ترک کر کے پاک کریں کیونکہ یہ باتیں حسد کی جڑیں ہیں۔

2- زہر جیسا رویّہ

الف۔ حسد اور دُشمنی کے ناگزیر نتیجے کی تشریح کریں۔ یعقوب 16:3

....

کوئی شخص جو کسی ادارے میں ہو یا کلیسیا میں اور بھائیوں کے متعلق بُری باتیں کرے تو وہ انسانی دل کو بدترین جذبات سے دوچار کرسکتا ہے اور وہ برائی کا خمیر اُن تمام میں پھیلا سکتا ہے جن سے وہ میل جول رکھتا ہے۔ اس طرح تمام راستبازوں کا دُشمن فتح حاصل کر لیتا ہے۔ اُس کے اس کام کا نتیجہ اُس دُعا پر بے اثر ہوگا جو اُس نے شاگردوں سے کی کہ وہ اس کے ساتھ ایک ہوں جیسے وہ باپ کیساتھ ایک ہے۔

ب۔ انسانی رجحانات کے مقابلے میں جنہیں ہمارا دُشمن اُکساتا ہے ہمیں دوسروں کو کیسا اثر دکھانا چاہیے؟ یوحنا 34:13

....

آپ شخصیات کا فیصلہ کرتے ہیں اور اُنکے طور پر نکتہ چینی کرتے ہو جبکہ آپ اُنکی حیثیت اور کام کے بارے نہیں جانتے۔ آپ اپنے نقطۂ نظر سے چیزوں کو دیکھ کر اُن سے سوال کرتے ہیں یا ملامت کرتے ہیں بغیر معاملات کو ہر پہلو سے شفاف طریقہ سے دیکھے بغیر آپکو دوسروں کے فرائض کا علم نہیں اسلئے اُنکے اعمال کا ذمہ دار نہیں بننا۔ آپ اپنا فرض ادا کریں، دوسروں کو خدا کے ذمے چھوڑ دیں۔

آپ شدید حساس طبیعت ہیں اور جب اُس کام کی جو آپ کر رہے ہیں مخالف کام کی حمایت کی جائے آپکو تکلیف پہنچتی ہے۔ آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ پر الزام لگایا گیا ہے اسلئے آپکو اپنا دفاع کرنا چاہیے اور اپنی زندگی بچانے کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے۔ آپکو اپنے آپکو مار کر کام کرنا ہے۔ آپکو برداشت اور صبر کی روح اپنے اندر پیدا کرنی چاہیے۔

جو ایک دوسرے پر نکتہ چینی کرتے ہیں اور الزام لگاتے ہیں خدا کے حکموں کو توڑتے ہیں جو اُس کیلئے ناخوشی اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ نہ وہ خدا سے پیار کرتے ہیں نہ ساتھی انسانوں سے۔ بھائیو اور بہنو آئیں ہم نکتہ چینی، شک اور الزام کی بُری عادت کو چھوڑ دیں۔ کچھ اتنے حساس طبیعت ہوتے ہیں کہ اُن سے دلائل سے بھی بات نہیں کی جاسکتی۔ خدا کی شریعت کو ماننے کا مطلب سمجھیں اور محسوس کریں کہ آپ اُنہیں مان رہے ہیں یا توڑ رہے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس بارے میں حساس طبیعت ہوں۔

3- مایوسیوں کا بندوبست کرنا

الف۔خدا کی شریعت سے پیار کرنے والوں کے بارے کیا لکھا ہے؟ زبور 165:119

....

فرض کریں آپ نے کچھ غلط کیا ہے اور کوئی آپکو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔آپ غلط نظروں سے جانچتے ہیں۔شیطان چاہتا ہے کہ آپکو مسخ شدہ نظریات کی طرف لے جائے۔

دنیا گناہ سے پیار کرتی ہے اور راستبازی سے نفرت۔مسیح سے دشمنی کا یہی سبب تھا۔تمام جو اُسکے لامحدود پیار سے انکار کرتے ہیں میسیحیت کو تکلیف دہ محسوس کرتے ہیں۔مسیح کی روشنی اُنکے گناہوں کی تاریکی کو ڈھانپ لیتی ہے۔روح القدس کے زیرِ اثر آنے والے اپنے آپ سے جنگ کرتے ہیں، جو گناہ سے چمٹے رہتے ہیں وہ سچائی اور اُس کے نمائندوں سے جنگ کرتے ہیں۔

جھگڑا پیدا کر دیا جاتا ہے۔مسیح کے پیروکاروں پر لوگوں کو تکلیف دینے کا الزام ہے۔لیکن دُشمنی خدا سے ملاپ کی وجہ سے ہے۔وہ مسیح پر کے الزام کو برداشت کئے ہوئے ہیں۔وہ زمین پر نیک روندے ہوئے لوگوں کے راستے پر چل رہے ہیں۔وہ افسوس سے نہیں بلکہ خوشی سے مصیبتوں کا سامنا کریں گے۔ ہر آزمائش اچھائی کیلئے ہے۔ ہر جھگڑا راستبازی کی جنگ کا حصہ ہے۔اس سے اُنکی آخری فتح کیلئے خوشی میں اضافہ ہوگا۔اُنکے ایمان اور صبر کو خوشی سے قبول کیا جائیگا۔

ب۔ بے انصافی کے سلوک کے باوجود ہمیں کیا یاددہانی کرائی گئی ہے؟ متی 11,12,41:5; اپطرس 12-15:4

....

جو کلیسیا کا سربراہ ہے، طاقتور فاتح، وہ اپنے پیروکاروں کو اپنی زندگی، اپنی محنت، اپنی خود انکاری، اپنی جدوجہد، اپنے مصائب، اپنی توہین، اپنے اوپر مذاق، طنز کے ذریعے کلوری کا راستہ دکھائے گا جو مصلوبیت تک ہوگا تاکہ اُنکی ہمت افزائی ہو اُس انعام کیلئے جو غالب آنے والوں کیلئے ہے۔ایمان اور فرمانبرداری سے فتح یقینی ہے۔آئیں ہم مسیح کے الفاظ کو اپنے اوپر لاگو کریں۔ یہ ذاتی طور پر سب پر فرض ہے۔

4- حکمت جو اوپر سے ہے۔

الف۔آسمان سے ملی حکمت کی پہلی خوبی کیا ہے اور یہ ہمارے لئے ضروری کیوں ہے؟

یعقوب 17:3 (پہلا حصہ) متی 8:5

....

خدا کے شہر میں کوئی ایسی چیز داخل نہیں ہوگی جو اُسے ناپاک کردے۔ وہاں پر رہنے والوں کو یہاں دل کا پاک ہونا ہے۔ جو مسیح کے متعلق سیکھ رہے ہیں اُنکا ناگوار اخلاق، زبان اور ناشائستہ سوچ نہیں ہوگی۔ جب مسیح دل میں بستا ہے تو سوچ پاکیزہ ہوگی۔

مسیح کے الفاظ 'مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں' کے گہرے معنی ہیں، اس طرح نہیں جس طرح دُنیا سمجھتی ہے بلکہ نفس پرستی سے پاک اور لالچ سے پاک لیکن روح کے چھپے ہوئے مقاصد اور سچائیاں جو حسد، خود پرستی، بے غرضی سے پاک ہوں۔

ب۔واضح کریں کہ مسیح کی تیاری کیلئے ہمارا مرکزی خیال کہاں ہونا چاہیے؟ ایوحنا 2,3:3

....

اپنے روزمرہ کے تجربہ میں ہم خدا کی نگہبانی میں خدا کے رحم اور نیکی کے بارے سوچتے ہیں۔ہم اُسکو اُسکے بیٹے کے کردار سے پہچانتے ہیں۔ روح القدس خدا کی سچائی کو اور اُسکی جس نے اُسے بھیجا ہے لیکر جاتا ہے۔ دل کے پاک لوگ خدا کو نئے رشتہ میں دیکھتے ہیں بطور نجات دہندہ۔ جب وہ اُسکے کردار کی پاکیزگی کو دیکھتے ہیں تو اُسکی شبیہہ کے عکس کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اُسے باپ کی حیثیت سے دیکھتے ہیں جو اپنے توبہ کرنیوالے بیٹے سے بغلگیر ہوتا ہے۔ اُنکے دل ناقابلِ بیان خوشی سے بھر جاتے ہیں۔

دل کے پاک لوگ خدا کو اُسکی تخلیق کے کاموں اور کائنات کی خوبصورت چیزوں سے پہچانتے ہیں۔ اُسکے لکھے کلام میں وہ اُسکے فضل اور نیکی کو اُسکے رحم کے مکاشفہ میں واضح پڑھتے ہیں۔ وہ سچائیاں جو عقلمندوں سے چھپائی گئی ہیں بچوں پر ظاہر کی گئی ہیں۔ ہم الٰہی فطرت کے ساتھی بن کر سچائی کو جان لیتے ہیں۔

دل کے پاک اس دُنیا میں جب تک ہیں خدا کی حضوری میں رہتے ہیں۔

5- مزید ضروری صفات

الف۔ پاکیزگی کے بعد پانچ اور آسمانی حکمت کی خوبیاں بیان کریں جن کے بغیر ہمارا اثر ضائع ہو جاتا ہے؟ یعقوب 17:3 (درمیانی حصہ)

آپکو مسیح جیسی مہربانی، حلیمی اور فروتنی کی ضرورت ہے۔ آپ میں بہت سی قیمتی خوبیاں ہیں جو خدا کی خاطر استعمال سے اعلیٰ ترین بن سکتی ہیں۔ آپکو اپنے بھائیوں سے سخت رویہ نہیں رکھنا چاہیے بلکہ حلیمی سے پیش آنا چاہیے۔ آپ اُس نقصان کو محسوس نہیں کر سکتے جو آپ زبردستی اُن پر سخت رویہ سے پہنچاتے ہیں۔ آپ نے اپنے اس رویہ سے اپنے بھائیوں کے دلوں کو اپنے سے دور کر دیا ہے۔ آپ کے مشورے کا زیادہ اثر ہمیشہ کیلئے ختم ہو گیا ہے۔

اگر آپکی توقعات پوری نہ ہوں تو آپ پست ہمت ہونے اور بے چین ہونے کے خطرے میں ہیں اور تبدیلی کے خواہشمند ہونگے۔ الزام تراشی کے مزاج کو ترک کر دیں۔ دھمکی آمیز روح سے پاک رہو۔ خدا ایسی روح سے ناخوش ہوتا ہے۔ جب کوئی نوجوان جسکا چند سالوں کا تجربہ ہے غلط تشدد اور دھمکی دیتا ہے تو یہ ناپسندیدہ بات ہے۔ اُسکے اثر کو اس سے کم وقت میں کوئی چیز ختم نہیں کر سکتی۔ حلیمی، برداشت اور مصائب آسانی سے بیزار نہیں کرتے۔ تمام چیزوں کو برداشت کرنا، تمام چیزوں کی اُمید کرنا یہ محبت کے قیمتی درخت کے پھل ہیں جو آسمان سے بڑھتے ہیں۔ یہ درخت ہمیشہ سدابہار رہے گا۔ اُسکی شاخیں گریں گی نہیں نہ پتے مرجھائیں گے۔ یہ ابدی ہیں جنہیں آسمانی شبنم تر کرتی ہے۔

جمعہ نومبر 29

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- مجھے کن حالات میں آزمائش آتی ہے کہ مقاصد کو جانچوں اور اُسے بصیرت کا نام دوں؟
2- دوسروں پر تنقید کرنے سے خدا کے حکموں کو کیسے توڑا جاتا ہے؟
3- جب زہریلا رویہ میرے ساتھ اپنایا جائے تو مجھے کیا یاد رکھنا چاہیے؟
4- 'دل کا پاک ہونا' کا کیا مطلب ہے؟
5- میں قابلِ رسائی کیسے ہو سکتا ہوں جس سے منت سماجت کی جائے؟

سبت، دسمبر 7, 2024

پہلے سبت کا چندہ کولمبیا یونین ہیڈ کوارٹر کیلئے

کولمبیا جنوبی امریکہ میں ایک قوم ہے جسکی آبادی 51000000 ہے۔ صنعتوں میں پٹرولیم، دستکاری، ٹیکسٹائل، تعمیر، زراعت، بنکاری اور ملازمتیں شامل ہیں۔ آبادی میں 73% کیتھولک ہیں۔ 9.1% غیر مسیحی، 6.9% اونجلیکل، 2.9% پروٹسٹنٹ، 0.9% دہریے ہیں۔ اس حالت کو دیکھتے ہوئے خدا کی کلیسیا کیلئے بڑا چیلنج ہے۔

1960 میں تیسرے فرشتے کا پیغام کولمبیا میں پہنچا جبکہ آبادی خانہ جنگی کی وجہ سے اخلاقی پستی میں تھی۔ اسی افراتفری کے دوران 1971 تک ہمارے 100 ممبران تھے۔ جب سرکاری طور پر چرچ کی رجسٹریشن ہوئی تو خادم بہت کم تھے لیکن وہ کبھی پست ہمت نہ ہوئے اور نہ اُنکے جوش میں کمی آئی۔ ہم اُن خادموں کے شکرگزار ہیں جو کولمبیا کی مدد کیلئے اپنے ملکوں کو چھوڑ کر آئے۔

خدا کے فضل سے 2006 میں کولمبیا یونین وجود میں آئی۔ اب اس کے تین حصے ہیں۔ ہماری یونین کا ہیڈ کوارٹر دیہاتی علاقے میں ہے جو باربوسا کی میونسپلٹی میں واقع ہے۔

ہم بھائیوں کی بڑھتی دلچسپی اور تعداد کے پیشِ نظر موجودہ سہولیات میں وسعت دینا چاہتے ہیں۔ موجودہ دور میں ہمارا ایک فارم ہے جس میں ہمارے دفاتر، مشنری سکول اور دوسرے ادارے کام کرتے ہیں۔ ہم یہاں پر مذہبی اجتماعات اور سیمینار اُن لوگوں کیلئے منعقد کرتے ہیں جو پیغام میں دلچسپی لیتے ہیں۔

تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے اور اضافی سہولیات کا بھی اسی جگہ کام شروع کر دیا گیا ہے لیکن ہم وسائل کی کمی کے باعث اس کام کو ختم نہیں کر سکیں گے۔ اس لئے ہم دُنیا بھر سے کلیسیاؤں سے عطیات کی اپیل کرتے ہیں۔ آپکے عطیات سے ہماری سہولیات میں اضافہ ہوگا اور ہم خدا کے علم کی بھوکی روحوں کی خدمت کر سکیں گے۔

آپکے عطیات کا شکریہ

کولمبیا یونین سے آپکے بھائی اور بہنیں

سبق نمبر 10 سبت، دسمبر 7، 2024

اپنے روّیہ کے مسائل پر قابو پانا

حفظ کرنے کی آیت: ''پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا''۔ یعقوب 7:4

پاکیزہ، تقدیس کرنے والا پیار، نجات دہندہ کیلئے پیار غالب آنے والی محنت کو ہلکا بنا دے گا۔

اتوار دسمبر 1

1- بے غرض صاف دل

الف۔آسمانی حکمت کی صفات میں سے آخری دو کا ذکر کریں۔یعقوب 17:3 (آخری حصہ)

....,

....,

رسول کہتا ہے رحم کرنے والوں میں سے کچھ فرق بنا دیتے ہیں۔ یہ فرق جانبداری کا نہیں ہونا چاہیے۔ ایسی روح کو سنجیدہ نہیں کہنا چاہیے۔ اگر آپ مجھ سے رعایت برتیں گے تو میں آپ سے رعایت برتوں گا۔ یہ دُنیاوی پالیسی ہے۔ جسے خدا ناپسند کرتا ہے۔ یہ نفع کیلئے رعایت اور تعریف ہے۔ یہ چند ایک کیلئے جانبداری ہے تاکہ اُن کے ذریعے فائدہ حاصل کیا جائے۔ یہ اُنکی تائید حاصل کرنے کیلئے ہے تاکہ ہم دوسروں سے بہتر سمجھے جائیں۔

خدا کلیسیاؤں میں آرام طلب کام کئے جانے سے خوش نہیں ہوتا۔اُسے اپنے خادموں سے توقع ہے کہ وہ ملامت اور اصلاح کا کام سچائی اور وفاداری سے کریں۔اُنہیں اپنے تصورات کی بجائے خدا کے حکم کے مطابق غلطی کو درست کرنا ہے۔سختی کے کوئی ذرائع استعمال نہ کئے جائیں۔ناانصافی، جلد بازی اور من موجی کام نہ کیا جائے۔کوشش کی جائے کہ کلیسیا سے بد اخلاقی خدا کے دیئے طریقہ سے دور کی جائے۔ جانبداری اور ریاکاری نہ ہو۔جن کے گناہ تھوڑے سمجھے جاتے ہیں وہ دوسروں سے زیادہ منظورِ نظر نہ بنائے جائیں۔ہمیں روح القدس کے بپتسمہ کی بہت ضرورت ہے۔تب ہی ہم مہربانی، ہمدردی اور مسیح کے ذہن کے مطابق کام کریں گے، گنہگاروں سے پیار اور گناہ سے نفرت کریں گے۔

2- مسیح کی صحیح نمائندگی کرنا

الف۔ ہماری تقریروں میں مسیح کی صحیح نمائندگی کیسے ہوسکتی ہے؟ یعقوب 18:3

....

اپنے ہونٹوں سے مسیح کا اقرار کرنا تو ممکن ہے لیکن ہم اپنے کاموں سے اُسکا انکار کرتے ہیں۔ زندگی میں روح کے پھلوں سے اُسکا اعتراف ہوتا ہے۔ ہم حلیم ہونگے، ہماری گفتگو روحانی ہوگی اور کردار بے الزام ہوگا۔ ابدی زندگی کے الفاظ بوئے جائیں جو کہ راستبازی اور اطمینان ہیں۔ ہم آسانی ڈھونڈنے، خود سے پیار کرنے، ہنسی مذاق سے اور دُنیاوی عزت تلاش کر کے مسیح کا انکار کرسکتے ہیں۔ ہم دُنیا کے مطابق بیرونی زیبائش سے اُسکا انکار کرسکتے ہیں۔ ہم ثابت قدمی سے اور بغیر وقفہ دُعا کے ذریعے مسیح کے کردار کو ظاہر کرسکتے ہیں۔ بہت سے بے صبری اور تند مزاجی سے مسیح کو اپنے خاندانوں سے نکال دیتے ہیں۔ اُنہیں کچھ باتوں پر غالب آنا ہے۔

ب۔ روزمرّہ زندگی میں کونسے عام انسانی رجحانات ہیں جن پر غالب آنا ضروری ہے اور کیوں؟ یعقوب 4:3-1

....

اپنے اردگرد کے ماحول سے اور حالات کے مطابق اپنے فرائض کی جگہ سے مطمئن نہ ہونا افسوس کی بات ہے۔ پرائیویٹ فرائض آپ کیلئے بدمزہ ہیں، وہاں آپ بے آرام اور غیر مطمئن ہوتے ہیں۔ یہ سب خود غرضی کا نتیجہ ہے۔

بہت سے مسیحیت کے دعویدار مسلسل روتے رہتے ہیں اور شکایت کرتے رہتے ہیں۔ ان میں اصل مذہب کا جزو بھی نہیں۔

کیا مجھے گاہے گاہے دوگنا مقدار میں کھانا چاہیے کیونکہ وہ مزیدار لگتا ہے۔ میں اپنے لکھنے کے کام کیلئے خدا سے مدد کیسے مانگ سکتا ہوں جب میرا خیال بسیار خوری کی طرف ہے؟ کیا میں اپنے معدہ پر غیر مناسب بوجھ کیلئے حفاظت مانگ سکتا ہوں؟ اس میں اسکی بے عزتی ہے۔ اگر میں وہ کھاؤں جو مناسب ہے تو پھر طاقت کیلئے درخواست کرسکتا ہوں تاکہ وہ کام کرسکوں جو میرے سپرد کیا گیا ہے۔

جب مسیح کا مذہب دل پر حکمرانی کرتا ہے، ضمیر خوش اور مطمئن ہوتا ہے۔ اُلجھن اور تکلیف کا سامنا ہوسکتا ہے پھر بھی روح میں روشنی ہوگی۔

3- عام پھندوں سے بچنا

الف۔ مسیح کے ساتھ اصل تعلق کیلئے مرکزی اور اہم اصول کیا ہے بمقابلہ عرف سطحی نام کا ایمان رکھنے کے؟ یعقوب 4:4

....

جو اپنی مسیحی زندگی کا آغاز آدھا آدھا کر کے کرتے ہیں وہ آخر کار دُشمن کی فہرست میں شامل ہونگے بے شک اُنکا پہلا ارادہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ خدا کے مقصد کیلئے برگشتہ ہونا یا غدار ہونا موت سے زیادہ سنجیدہ ہے کیونکہ اس کا مطلب ابدی زندگی کھونا ہے۔

دوہرا ذہن رکھنے والے مرد و خواتین شیطان کے بہترین اتحادی ہیں۔ وہ اپنے متعلق کچھ بھی رائے رکھتے ہوں وہ منافق ہیں۔ جو خدا اور سچائی سے وفادار ہیں وہ درست بات کو مضبوطی سے پکڑے رکھتے ہیں۔ غیر پاکیزہ کے ساتھ جوڑ اور سچائی سے وفاداری ناممکن ہے۔ ہم اُنکے ساتھ متحد نہیں ہو سکتے جو دنیاوی ارادوں سے کام کرتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ہم دُشمن کے پھندے سے چھٹکارہ حاصل کر لیں لیکن ہم چکنا چور اور زخمی ہو چکے ہونگے۔

ب۔ حسد کی جانب ہر رجحان کو کیوں مضبوطی سے ترک کرنا ہے؟ یعقوب 5,6:4

....

ساؤل کے کردار میں ایک نقص اُسکا تعریف اور پسندیدگی سے پیار تھا۔ اس خصلت کا اثر اُس کے اعمال اور خیالات پر تھا۔ ہر بات میں اپنی تعریف اور سرفرازی کو مدِنظر رکھا جاتا۔ کوئی آدمی دوسروں کو خوش رکھ کر محفوظ نہیں جب تک وہ پہلے خدا کی تعریف اور پسند کو چاہنے والا نہ ہو۔

حسد کی وجہ سے ساؤل ناکارہ ہو گیا اور اُسنے اپنی رعایا کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔ اس بُری خصلت کا ہمارے کردار پر اثر کا ذکر ہی نہیں۔ ساؤل جیسے حسد اور دُشمنی نے کاہن کے دل کو اپنے بھائی ہابل کے خلاف اُبھارا کیونکہ ہابل کے کام نیک تھے اور خدا اُسے پسند کرتا تھا اور اُسکے اپنے کام بُرے تھے۔ خدا اُسے برکت نہیں دے سکتا تھا۔ حسد غرور سے پیدا ہوتا ہے، اس سے نفرت پیدا ہوتی ہے، پھر بدلہ اور پھر قتل۔

تابعداری، پیار اور خدا کی شکرگزاری دل میں اُجالا رکھتی ہے چاہے دن بادلوں سے گھرا ہو۔ خود انکاری اور مسیح کی صلیب آپکے سامنے ہے۔ کیا آپ صلیب اُٹھائیں گے؟

4- مکمل دھیان اور اطاعت

الف۔کونسا ضروری عنصر ہمیں مسیح میں پائیدار فتح دیتا ہے؟ یعقوب 7:4

....

چند کفارہ (مصالحت) کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اس ضرورت کے تحت دل کی تبدیلی کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور پھر جدو جہد شروع ہو جاتی ہے۔اپنی مرضی کو ترک کرنے کیلئے کوشش کی ضرورت ہوتی ہے جس کیلئے کچھ ہچکچاتے ہیں اور لڑکھڑا جاتے ہیں اور پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔اس جنگ میں ہر دل کو حصہ لینا ہے۔ہمیں اندر اور باہر کی آزمائشوں کے خلاف جنگ کرنا ہے اور 'خود' پر فتح حاصل کرنا ہے، لالچ کو خیر آباد کہنا ہے اور پھر مسیح کے ساتھ اتحاد شروع ہو گا۔خشک اور بے جان دکھائی دینے والی شاخیں زندہ درخت سے جُڑ جائیں گی اور زندہ شاخیں بن جائیں گی۔پھر مسیح کے پھلوں کی طرح ہم میں بھی وہی پھل لگیں گے۔اس اتحاد کو سنجیدہ کوششوں سے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔مسیح اس اتحاد کو قائم رکھنے کیلئے اپنی طاقت استعمال کرتا ہے۔کمزور گنہگار کو بھی اپنا حصہ ادا کرنا ہو گا ورنہ شیطان اپنی مکاری سے اُسے مسیح سے جدا کر دے گا۔

ہر مسیحی کو ہر اُس راستے کی حفاظت کرنا ہے جہاں شیطان رسائی حاصل نہ کر سکے۔اُسے الٰہی مدد کیلئے دُعا کرنا ہے اور ہمت، ایمان اور کوشش سے گناہ کے رجحان کی مزاحمت کرنا ہے۔لیکن یاد رکھیں فتح کا انحصار مسیح کے اندر بسنے پر ہے۔

ب۔پولوس، مسیحی زندگی کی روحانی اہمیت کے بارے جو یعقوب نے بیان کی ہے کو کیسے بیان کرتا ہے؟ رومیوں 6-11:6

....

دُنیاوی ذہنیت، خودغرضی اور لالچ خدا کے لوگوں کی روحانی زندگی کو کھا رہا ہے۔

ہمیں مضبوط تر ایمان اور زیادہ جوش سے لگن کی ضرورت ہے۔ہمیں 'خود' کو مارنا ہے اور اپنے ذہن اور دل میں اپنے نجات دہندہ کیلئے محبت پیدا کرنا ہے۔جب ہم پورے دل سے خدا کی تلاش کریں گے تو وہ ہمیں مل جائیگا اور ہمارے دل اُسکے پیار سے گرم ہو جائیں گے۔'خود' بے وقعت ہو جائیگا اور مسیح ہی روح میں سب کچھ ہو گا۔

ہمیں خدا کے نزدیک جانا چاہیے اور اُسکے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے ورنہ جو کچھ ہم کریں گے اُس میں کمزوریاں اور غلطیاں نظر آئیں گی۔

5- سنجیدہ دُعا کیلئے وقفہ

الف۔ ہمارے برے رجحانات کے خلاف جنگ میں ہمیں کونسی یقین دہانی کرائی گئی ہے اور کیا اپیل کی گئی ہے؟ کلسیوں 3:3-1؛ یعقوب 8:4

....

دُنیا سے پیار کے دوران سچائی کو جاننا ناممکن ہے۔ اُنکے اور خدا کے درمیان دُنیا آ جاتی ہے جو اُنکے شعور کو بے حس کر دیتی ہے اور اس حد تک کہ وہ پاک چیزوں کو پہچان نہیں سکتے۔ ایسوں سے خدا کہتا ہے اَے گنہگارو اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اپنے دلوں کو پاک کرو، تم جو دو ہرا ذہن رکھتے ہو۔ ماتم کرو اور آنسو بہاؤ۔ وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ دُنیا کی آلودگی سے گندے کر لئے ہیں اُن سے کہا گیا ہے کہ اپنے ہاتھوں کے دھبوں سے صاف کریں۔ دوہرے ذہن کے آدمی خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ وہ دُنیا سے پیار کرتے ہیں اور خدا کیلئے اپنے فرض کو بھول جاتے ہیں اور پھر بھی اپنے آپکو مسیح کے پیروکار کہتے ہیں۔ جب تک وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہیں کریں گے اور دلوں کو پاک نہیں کریں گے دونوں دُنیاؤں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ سچائی کے پاکیزہ اصولوں پر عمل کرنے سے وہ سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔

ب۔ جب ہم حلیمی سے خدا کے سامنے جھکتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ زبور 18:34؛ اپطرس 6,7:5

....

اگر آپ خود کو خدا کے سامنے حلیم بنائیں، اپنی غلطیوں کا اقرار کریں اور خدا کی طرف رجوع کریں تو آپ کا خاندان خوشحال ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے اور اپنی مرضی کا چناؤ کریں گے تو آپ کی خوشی کا آخر ہے۔

جمعہ دسمبر 6

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- اگر میں اپنے اندرونی مقاصد کو جانچوں تو کس مقام پر میں ایک ریاکار ہوں؟
2- کچھ طریقے بتائیں جن میں ہم اپنے الفاظ سے مسیح کی غلط نمائندگی کرتے ہیں۔
3- کس لحاظ سے حسد ایمان سے انکار ہے اور خدا کی بےعزتی بھی۔
4- مسیح میں زندہ رہنے کیلئے مجھے کس طرح اپنے آپکو مُردہ کرنا ہے؟
5- اس سبق میں کونسی ایسی باتیں ہیں جن پر مجھے غالب آنا ہے؟

سبق نمبر 11 سبت، دسمبر 2024,14

مزید حلیم نظریہ اپنانا

حفظ کرنے کی آیت: ''خداوند کے سامنے فروتنی کرو وہ تمہیں سربلند کرے گا''۔ یعقوب 10:4

جب ہم اطاعت کے حلیم راستے پر چلتے ہیں تو دوسروں کیلئے آسمان کی جانب ایک راستہ بناتے ہیں تاکہ وہ اس پر چلیں۔ ہمارے لئے موقع ہے کہ ہم خدا کی چیزوں کا گہرا تجربہ حاصل کریں۔

اتوار دسمبر 8

1- غلط شناخت کو ترک کرنا

الف۔ جو اپنے بھائیوں سے پیار کرتے ہیں اُن کیلئے کیوں ضروری ہے کہ وہ شدید مُضر عادت کو چھوڑ دیں؟ یعقوب 11,12:4

....

....

دوسروں کے متعلق بُری بات کہنا یا اپنے آپکو دوسروں کے اعمال کا منصف بنانا کوئی معمولی بات نہیں۔

سچا اخلاق یہ نہیں کہ وہ دوسروں کے خلاف غلط زبان استعمال کر کے اپنا مقام بنائے۔ خدا کے بچوں سے ہر قسم کا حسد، غلط بیانی اور بے اعتقادی ختم ہو جانی چاہیے۔

سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہر کلیسیا سے بدگوئی اور نکتہ چینی ختم ہو جائے کیونکہ ان سے اور گناہ جنم لیتے ہیں۔ جدا کرنے کی کوشش اور الزام تراشی کرنے کی عادت کی ملامت کرنی چاہیے کیونکہ یہ شیطانی کام ہے۔ کلیسیا کے ممبران میں پیار اور اعتماد کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اسے مضبوط بنانا چاہیے۔ خوفِ خدا سے، گپ شپ اور تنقید سے کان بند کر لینے چاہیں۔ کہانی بنانے والے کو خدا کی تعلیم کے بارے بتائیں۔ کلامِ پاک کا حکم مانیں اور جنکو آپ غلط سمجھتے ہیں اُسی سے شکایت کریں۔ اس متحدہ عمل سے کلیسیا میں روشنی کا سیلاب آئے گا اور بدی کے سیلاب کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ اس طرح خدا کو جلال ملے گا اور بہت سی روحیں بچ جائیں گی۔

2- روشنی پر سنجیدگی سے غور کرنا

الف۔ تجاویز بناتے وقت ذہن میں ہمیشہ کیا بات رکھنے کی ضرورت ہے؟ زبور 8:16

....

صبح کے وقت اپنے آپکو خدا کیلئے پاک کرو۔ یہ آپکا پہلا کام ہو۔ آپکی دُعا یہ ہونی چاہیئے 'اَے خدا مجھے مکمل اپنا بنا۔ میں اپنی ساری تجاویز کو تیرے قدموں میں رکھتا ہوں۔ آج مجھے اپنی خدمت کیلئے استعمال کر۔ میرے ساتھ رہ، میرے سارے کام تیرے ذریعے ہوں' ۔ یہ روزانہ کا کام ہے۔ اپنے آپکو آج کے کام کیلئے خدا کے سامنے پاک کرو۔ اپنی تمام تجاویز خدا کے سپرد کر دیں۔ جب ہر روز آپ اپنی زندگی خدا کے ہاتھ میں دیں گے تو آپکی زندگی مسیح کی زندگی کے قریب ہوتی جائے گی۔

ب۔ ہمیں جو آسمانی روشنی دی گئی ہے اُسکی ذمہ داری اور جواب طلبی کے بارے تشریح کریں۔
یعقوب 17:4; متی 31,32:12

....

خدا آدمیوں کی نہ تو آنکھیں بند کرتا ہے اور نہ اُنکے دلوں کو سخت کرتا ہے۔ وہ غلطیوں کی درستی کیلئے روشنی عطا کرتا ہے۔ وہ اُنہیں محفوظ راستے کیلئے رہنمائی عطا کرتا ہے۔ اس روشنی کو رد کرنے سے اُنکی آنکھیں اندھی ہیں اور دل سخت ہیں۔ روشنی خدا کے کلام سے حاصل ہوتی ہے جو خادموں یا روح القدس کے ذریعے ملتی ہے۔ جب روشنی کی ایک کرن کو بھی رد کر دیا جاتا ہے تو روحانی ترقی جزوی رک جاتی ہے۔

شک کا ایک لفظ جو بولا جائے خطرناک ہے۔ الٰہی روشنی کے بارے سوال کرنا اور نکتہ چینی کرنا خطرناک ہے۔ لاپرواہی کی عادت اور غیر متعلق نکتہ چینی کردار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بے عزتی کرنے اور ایمان نہ لانے کا نتیجہ بھی یہی ہوتا ہے۔ جو اس عادت میں مبتلا ہوتے ہیں وہ خطرے سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔

جب کسی سے صحت کے عنوان پر بات کی جاتی ہے تو اُن کا جواب ہوتا ہے کہ ہم آپ سے زیادہ اس بارے جانتے ہیں۔ وہ محسوس نہیں کرتے کہ صحت کے بارے دی گئی روشنی کی ہر کرن کا حساب ہوگا اور اُنکی ہر عادت کا خدا ملاحظہ کرے گا۔

3- دولت جس کا غلط اندازہ لگایا گیا

الف۔ جنکو دوسروں سے زیادہ مادی برکات ملی ہیں اُنہیں آزمائشوں کے بارے کیا آگاہیاں دی گئی ہیں؟ مرقس 1:3

....

خادموں کو چاپلوسی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے اور نہ یہ کہ لوگ اُنکی عزت کریں۔ یہاں غلطی کا امکان رہا اور ہے۔ دولت مند ہونے کے بارے اور باتوں سے چاپلوسی کرنے میں خطرہ یہ ہے کہ کیا تعریف کسی نفع کیلیئے ہے۔ ہوسکتا ہے خادم کسی دولت مند کا پسندیدہ ہو اور وہ اُس کے ساتھ بہت کشادہ دل ہو۔ خادم کیلیئے یہ اچھی بات ہے اور اس کے بدلے خادم اس دولت مند کیلیئے برکت چاہے گا۔ ہوسکتا ہے اُس کا نام چھپ جائے لیکن وہ کشادہ دل دینے والا اس لائق ہی نہ ہو۔ اُسکی سخاوت نیکی کرنے کی غرض سے نہ تھی کیونکہ یہ اُس کے ذرائع کے مطابق نہ تھی اور نہ خدا کے کام کیلیئے تھی بلکہ اس کا مقصد خود غرضی بھی ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے وہ سچائی سے متاثر ہوا ہو۔ آخر اُسکی سخاوت کا کوئی گہرا نتیجہ نہیں۔ وہ تعریف کا مستحق نہیں کیونکہ ہر لحاظ سے وہ بخیل ہے کیونکہ جب تک وہ تبدیل نہیں ہوتا اُسکا بٹوہ اور سب کچھ قابلِ نفرت ہے۔ اَے امیر لوگو روئیں، آنسو بہائیں۔ اپنی خدمت کیلیئے چیخیں جو آپکے ذمہ آئیں گی۔ آپکے پیسوں (دولت) میں بدعنوانی ہے، آپکے لباس کو کیڑوں نے کھا لیا ہے اس سے آپ ہولناک ذاتی دھوکے سے جاگیں گے۔ جنہوں نے اپنی غائب ہو جانے والی کشادہ دلی کی تعریف کی اُنہوں نے شیطان کی مدد کی کہ وہ اُنہیں دھوکہ دے اور یہ سوچنے پر مجبور کرے کہ وہ بہت کشادہ دل ہیں، بہت قربانی دینے والے ہیں جبکہ اُنہیں کشادہ دلی اور جان نثاری کے پہلے اصول کا ہی پتہ نہیں۔

ب۔ پیسے کے متعلق ہمیں اپنی اولیت کو کیسے بڑھانا ہے؟ امثال 4:11

....

مشق کرنے سے خیر خواہی میں وسعت اور مضبوطی پیدا ہوتی ہے جب تک وہ ایک اصول بن کر روح پر حکمرانی نہ کرے۔ روحانی طور پر یہ شدید خطرناک بات ہے کہ خودغرضی یا لالچ کو دل میں معمولی سے معمولی بھی جگہ دی جائے۔

4- صنم کو بھلا دینا

الف ۔لوگ کس وجہ سے دولت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یعقوب 2:5 (پہلا حصہ)

....

اس پشت میں نفع حاصل کرنا (دولت) ایک دلکش جذبہ ہے۔دولت اکثر دھوکے سے حاصل کی جاتی ہے۔کثیر تعداد اپنی غربت سے مجبور ہے کہ تھوڑے پیسوں کیلیئے سخت محنت کریں پھر بھی اپنی معمولی ضروریات کو بھی پورا نہیں کر سکتے۔محنت اور محرومی جس میں بہتری کی اُمید نہیں اُنکے وزن کو بھاری بنا دیتے ہیں۔وہ جانتے نہیں کہ آرام کیسے اور کہاں سے پائیں۔

پیسے اور نمائش سے پیار نے اس دُنیا کو چوروں اور ڈاکوؤں کی غار بنا دیا ہے۔اور بائبل بتاتی ہے کہ مسیح کی آمد سے پہلے لالچ اور افسردگی آئے گی۔

ب۔دُنیا کو کس بات سے تحریک ملتی ہے اور جو اس سے متاثر ہوتے ہیں اُن سے کیا اپیل کرنے کی ضرورت ہے؟ ا تمتھیس 9,10:6; استثنا 18,19:8

....

امیر ہو جانے پر بائبل کسی آدمی کو ملامت نہیں کرتی بشرطیکہ اُس نے یہ دولت ایمانداری سے حاصل کی ہے۔دولت نہیں بلکہ دولت سے پیار تمام برائی کی جڑ ہے۔دولت حاصل کرنے کیلیئے خدا انسان کو طاقت دیتا ہے۔دولت اُس کیلیئے ایک برکت ہے جسکے پاس وہ ہے اور دنیا کیلیئے بھی۔لیکن بہت سے جو دنیاوی دولت کے شیدائی بن جاتے ہیں خدا کے مقصد اور اپنے ساتھی انسانوں کی ضرورت کو بھول جاتے ہیں۔وہ دولت کو اپنی نمائش بناتے ہیں۔وہ گھر پر گھر بناتے ہیں۔وہ آرائشوں سے اپنے گھر بھر لیتے ہیں جبکہ اُنکے گرد انسان تکلیف اور بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ایسے لوگ جو صرف اپنے لئے ہوں اُن میں خدا کی نہیں بلکہ شیطان کی صفات ہوتی ہیں۔ایسے لوگوں کو خوشخبری کی ضرورت ہے۔

کچھ اعلیٰ حیثیت کیلیئے موزوں ہیں۔ایسے لوگوں کو خدا سے حکمت حاصل کرنی چاہیے۔وہ ایسے لوگوں کو جگائیں جو دوسروں کی ضرورت کا بھی خیال رکھیں۔وہ سچائی کا ایسا علم حاصل کریں جیسا مسیح میں ہے۔

5- مادہ پرستی سے پرے دیکھنا

الف۔ جو کچھ آپکو حاصل ہوا ہے اُسکا نتیجہ بیان کریں۔ یعقوب 2:5 (آخری حصہ)

....

ناانصافی سے، دغا کی تجارت سے، بیواؤں اور یتیموں کو دبا کر اور ضرورتمندوں کی ضرورتوں کو نظر انداز کر کے جو دولت حاصل کی جائے اُس کا نتیجہ وہی ہوگا جو رسول نے بیان کیا ہے۔

ب۔ دولت کے بارے خدا کا خصوصی پیغام کیا ہے؟ ا تمتھیس 17-19:6

....

حلیم ترین اور غریب ترین مسیح کے شاگرد جو نیک کام کرتے ہیں اُن سے زیادہ بابرکت اور قیمتی ہیں جو خدا کی نظر میں اپنی دولت پر غرور کرتے ہیں۔ وہ آسمانی نظروں میں عظیم بادشاہوں اور اُمرا سے زیادہ قابلِ عزت ہیں بہ نسبت جو خدا کی طرف امیر نہیں۔

جو زمینوں کی خاطر اپنی دولت کو ذخیرہ کرتے ہیں اور اپنے خاندانوں کو زندگی کی آسانیوں سے محروم رکھتے ہیں دیوانوں کا کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ اُس دولت سے جو خدا نے اُنہیں دی ہے اپنے خاندانوں کو لطف اندوز نہیں ہونے دیتے۔ اُنکے خاندان اکثر مجبور ہوتے ہیں کہ اپنی طاقت سے زیادہ محنت کریں تا کہ کچھ بچا سکیں۔ دماغ، ہڈیاں اور پٹھے مل کر کام کرتے ہیں اور مذہبی فرائض کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

کچھ خدا کی مرضی جاننے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔ کچھ دوسروں کو سچائی سکھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن خود خدا کا حکم نہیں مانتے۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- جب میں دوسروں کی رقم پر گزارا کرتا ہوں تو میں کیا کر رہا ہوتا ہوں؟
2- جب ہم آسمان سے بھیجی گئی روشنی کو نظر انداز کرتے ہیں تو روح القدس کس قدر رنجیدہ ہو جاتا ہے؟
3- دولت منداشخاص اور اُنکے پادری کس طرح جال میں پھنس سکتے ہیں؟
4- لالچ کیوں بڑھ رہا ہے اور ہمیں اسے پہلے سے زیادہ کیوں ترک کرنا ہے؟
5- مسیح میں حلیمی اور خوبصورتی کی تشریح کریں؟

سبق نمبر 12 سبت، دسمبر 21, 2024

آسمان کا مطالعہ

حفظ کرنے کی آیت: ''تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے''۔ یعقوب 8:5

آپکو ہمیشہ مسیح کی راستبازی کا لباس پہنے رکھنے کی ضرورت ہے۔آپکے ذہن میں یہ بات ہونی چاہیے کہ آپ خدا کی اولاد ہیں اسلئے آپکو پیار اور صبر کی روح رکھنی چاہیے۔خودغرضی اور لالچ آپ میں بالکل نہ ہو۔

اتوار دسمبر 15

1- دوبارہ تشخیص کا وقت

الف۔نئ چیزوں کیساتھ کیا ہونے والا ہے جنکی بڑی قدر کی جاتی ہے اور زمانہ قدیم سے اُنکا لالچ کیا جاتا ہے؟ یسعیاہ 6,7:31

....

دولت سے خودغرضی کا پیار تمام برائیوں کی جڑ ہے۔دولت، برکت ثابت ہوسکتی ہے اگر ہم اسے خدا کی طرف سے سمجھیں،اسے شکرگزاری سے قبول کریں اور شکرگزاری سے دینے والے کو لوٹا دیں۔

لیکن بے شمار دولت کا جسے عمارتیں بنانے میں صرف کیا جاتا ہے یا بنکوں میں رکھا جاتا ہے کیا فائدہ؟اس کا مقابلہ اُس روح کی نجات سے کیا ہے جس کیلئے ابنِ خدا مر گیا۔

جو بہانے بنا کر گناہ میں زندگی بسر کرتے ہیں اور دُنیا کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں اُنہیں اُنکے بتوں کے ساتھ ہی رہنے دیا جائیگا۔جب مسیح اپنے جلال اور باپ کے جلال میں آئیگا جن کے گرد فرشتوں کے لشکر ہوں گے جو فتح کے نعرے بلند کریں گے اور موسیقی کا دلکش راگ اُنکے کانوں تک پہنچے گا۔کوئی بھی تجارت کا خیال دل میں نہیں لائے گا۔کنجوس کے سونے کے ڈھیر دلکش نہیں لگیں گے۔مغروروں کے محل جو اُنہوں نے کھڑے کیئے ہیں اور جو اُنکے بُت رہے ہیں،نفرت اور ناپسندیدگی سے دیکھے جائیں گے۔

2- اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے

الف۔ بائبل میں اُنکے متعلق کیا لکھا ہے جو لیت و لعل کرنے سے اپنے مال سے خدا کی عزت کرنے کا موقع کھو دیتے ہیں؟ ہوسیع 17:4؛ متی 11,12:23

....

ب۔ اُن تمام کا، جن میں موجودہ سچائی کو ماننے والے بھی ہیں اور جو خود غرضی سے اپنی مادی چیزوں سے چمٹے ہوئے ہیں آخر کیا نتیجہ ہو گا؟ یعقوب 3:5

....

خوفناک الفاظ کا تعلق اُن دولتمندوں سے ہے جو موجودہ سچائی کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ خدا اُن سے کہتا ہے کہ اپنے ذرائع کو خدا کے کام کی ترقی کیلئے استعمال کریں۔ اُنکے پاس مواقع ہیں لیکن وہ اپنے زمینی خزانے سے چمٹے رہنے کی وجہ سے اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ اُنکا پیار سچائی کے پیار سے زیادہ دُنیا سے پیار میں ہے۔ وہ خدا کی بجائے اپنے ساتھی انسانوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ کہنے کے باوجود وہ اپنی دولت کو خود غرضی اور لالچ سے دبا لیتے ہیں۔ وہ تھوڑا اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے کیلئے دیتے ہیں لیکن دُنیا سے پیار پر غالب نہیں آئے۔ وہ خدا کیلئے قربانی نہیں دیتے۔ خدا نے دوسروں کو کھڑا کیا ہے جو روحوں کی قیمت کا احساس کرتے ہیں اور ابدی زندگی کو اولیت دیتے ہیں۔ اُنہوں نے خوشی سے اپنے ذرائع خدا کی خدمت کیلئے دیئے ہیں۔ وقت ختم ہو رہا ہے اور بہت جلد جن کے پاس دولت ہے، فارم ہیں، مویشی ہیں انکی ضرورت نہیں رہے گی۔ خدا امیر لوگوں کو پکارتا ہے لیکن دُنیا کے پیار سے وہ خدا کی آواز نہیں سُنتے۔ پھر وہ اُن سے کہے گا اب تمہاری ضرورت نہیں۔

دیکھا گیا کہ یہ ایک دہشت ناک بات تھی جسے خدا کو بھول جانا چاہیے۔ فانی چیزوں کو ذخیرہ کرنا خوفناک بات ہے۔ خدا نے کہہ رکھا ہے کہ سخاوت کرو تو آسمان پر خزانہ ملے گا۔ دیکھا گیا کہ جیسے کام بند ہو رہا ہے اور سچائی تیزی سے پھیل رہی ہے تو یہ امیر آدمی اپنے ذرائع خدا کے خادموں کے قدموں میں رکھیں گے اور اُسے قبول کرنے کی درخواست کریں گے۔ خدا کے خادم اُن سے کہیں گے، امیر لوگو! چلے جاؤ، تمہارے ذرائع کی ضرورت نہیں تم نے اسے دبائے رکھا جب تم نیکی کر سکتے تھے۔ ضرورتمندوں نے تکلیف اُٹھائی۔ خدا نے اُنہیں تمہارے ذرائع سے برکت نہیں دی۔ امیر لوگو! چلے جاؤ۔

3- سنہری اصول کو سیکھنا

الف۔خوشحال (کامیاب) ہمیشہ اُن سے کیسا سلوک کرتے ہیں جنکو ملازم رکھتے ہیں یا جن سے کچھ خریدتے ہیں اور ہمیں ذہن میں ہمیشہ کیا یاد رکھنا چاہیے؟ یعقوب 5:6-4; متی 7:12

....

خدا تمام دولت میں جو حاصل کی جاتی ہے شامل نہیں ہوتا۔شیطان خدا سے بھی زیادہ دولت مہیا کرتا ہے۔اس میں سے زیادہ مزدور کی مزدوری سے حاصل کی جاتی ہے۔قدرتی طور پر لالچی امیر آدمی کسی سے فائدہ اُٹھا کر دولت بڑھائے گا چاہے وہ مزدور ہو۔

کچھ دیانتداری کا راستہ نہیں اپناتے۔اُنہیں مختلف راستہ اپناتے ہوئے وقت پر معاوضہ ادا کرنا چاہیے۔سبت ماننے والے بھی یہاں غلطی کرتے ہیں۔وہ اپنے غریب بھائیوں کا بھی فائدہ اُٹھاتے ہیں۔جن کے پاس زیادہ ہوتا ہے، چیزوں کی قیمت سے بھی زیادہ جو ادا کرنے کے قابل ہیں، پھر بھی وہ وسائل کی خاطر اپنے بھائیوں کو پریشان کرتے ہیں۔خدا کو ان سب باتوں کا علم ہے۔ہر خودغرضی کے عمل اور لالچ کا استحصال ہوگا۔

کسی بھائی کی حالت کے بارے نہ سوچنا ناانصافی اور ظلم ہے۔وہ پریشان ہے یا غریب ہے وہ بہترین کام کر رہا ہے۔اُسے آزادی ہونی چاہیے۔پوری قیمت سے زیادہ کیلئے اُسے مجبور نہیں کیا جانا چاہیے (امیر کی چیز کیلئے) بلکہ اُن کیلئے رحم کے پیالے ہونے چاہیں۔خدا ایسی مہربانی کو پسند کرتا ہے اور وہ اپنا اجر کھوئیں گے نہیں۔سبت ماننے والوں کا لالچ کیلئے سخت احتساب ہوگا۔

ب۔قدیم وقت میں ایماندار آپس میں کیسے تقسیم کرتے تھے؟ 2 کرنتھیوں 8:2,1

....

پرانے زمانے میں بہت کم لوگ سُنتے تھے اور سچائی کو قبول کرتے تھے۔اُنکے پاس دُنیاوی دولت بھی زیادہ نہیں ہوتی تھی۔اسلئے چند ایک میں تقسیم کی جاتی تھی۔پھر ضروری ہوگیا کہ کچھ لوگ اپنے گھروں اور زمینوں کو بیچ کر دوسروں کیلئے سستی پناہ گاہوں کا انتظام کریں۔سچائی کی اشاعت کیلئے وہ دل کھول کر عطیات دیتے تھے یا پھر خدا کے کام کی ترقی میں ہاتھ بٹاتے۔ایسے لوگ خدا کیلئے محرومی کا شکار ہوجاتے۔معلوم ہوا کہ اُنکے پاس ایک فرشتہ کھڑا تھا اور آسمان کی طرف اشارہ کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا، تمہارے لئے آسمان میں تھیلے بھرے پڑے ہیں جنکو کبھی زنگ نہیں لگے گا۔آخر تک برداشت کرو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا۔

4 - آج کیلئے ایک ضروری خوبی

الف۔ کردار کی نشو ونما میں صبر کیوں بہت اہم ہے؟ یعقوب 7:5

....

کسان زمین کے قیمتی پھل کیلئے پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا ہے۔(یعقوب 7:5) اسلئے مسیحی لوگوں کو بھی خدا کے کلام سے اپنی زندگی میں کامیابی کیلئے صبر سے انتظار کرنا ہوگا۔ اکثر جب ہم روح کے پھلوں کیلئے دُعا کرتے ہیں خدا ہماری دُعاؤں کا جواب ایسے حالات میں ڈال کر دیتا ہے جس سے ہم ان پھلوں کی نشو ونما کر سکیں لیکن ہم اُسکے مقصد کو سمجھ نہیں سکتے، عجیب سمجھ کر ہمت ہار جاتے ہیں۔ ہمارا حصہ یہ ہے کہ ہم خدا کے کلام کو تھامے رہیں، اپنے آپکو اُسکے سپرد کر دیں تو اُسکا مقصد ہم میں پورا ہو جائیگا۔

مسیح نے کہا 'اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُسکے ساتھ سکونت کریں گے'۔(یوحنا 23:14) ایک کامل ذہن کا اثر ہم پر ہو جائیگا کیونکہ ہمارا تعلق ہر قسم کی طاقت کے سرچشمے سے ہوگا۔ ہم مسیح کے قیدی بن جائیں گے اور خود غرضی کی زندگی نہیں گزاریں گے۔ مسیح ہم میں بسے گا اور اُس کا کردار ہماری فطرت سے ظاہر ہوگا۔ ہم روح کے پھل لائیں گے، 30 گنا، 60 گنا، 100 گنا۔

ب۔ جب ہمیں اس زمین کی برائی کی تیزی سے مایوسی ہو اور ہم ہمت ہار جائیں تو صبر مددگار کیوں ہے؟
یعقوب 8:5; لُوقا 19:21

....

دُنیا خدا کی شریعت کی مخالفت سے نڈر ہو چکی ہے۔ اُسکی لمبی برداشت کی وجہ سے انسان نے اُسکے اختیار کو روندا۔ اُنہوں نے ظلم اور تشدد میں مسیح کی میراث کے بارے ایک دوسرے کو مضبوط کیا یہ کہہ کر 'خدا کو کیسے معلوم ہے؟ کیا حق تعالیٰ کو کچھ علم ہے؟ (زبور 11:73) لیکن ایک لکیر ہے جسکو وہ پار نہیں کر سکتے۔ وقت قریب ہے جب وہ اپنی مقررہ حد تک پہنچ جائیں گے۔ بلکہ اب بھی وہ خدا کے فضل اور خدا کے رحم کی حد کو پار کر چکے ہیں۔ خدا اپنی عزت کو قائم رکھنے کیلئے، اپنے لوگوں کی رہائی کیلئے اور پھیلتی ہوئی بدی کو روکنے کیلئے مداخلت کرے گا۔

5- ہمیں مضبوط کرنے کیلئے مثالیں

الف۔کلیسیا میں ہم اکثر کس بارے سوچتے ہیں اوراس کی بجائے ہمارے ذہن میں کیا آنا چاہیے؟
احبار 18:19; یعقوب 9,10:5

....

ہابل آدم کی اولاد کا پہلا مسیحی شہید ہوا۔حنوک خدا کے ساتھ چلتا تھا اور دُنیا اُسے نہیں جانتی تھی۔ نوح کا تمسخر اُڑایا گیا کیونکہ وہ جنونی کہلاتا تھا۔دوسروں کا آزمائش کی خاطر مذاق اُڑایا گیا۔کچھ قید ہوئے۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی قبول نہ کی۔(عبرانیوں 35,36:11)

ہر دور میں خدا نے اپنے پیغام رساں چُنے ہیں۔اُنہیں اذیتیں دی گئیں پھر بھی خدا سے پیار کی بدولت علم پھیلتا گیا۔مسیح کے ہر شاگرد کو وہی پیغام لے کر آگے بڑھنا ہے یہ جان کر کہ دشمن سچائی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔خدا چاہتا ہے کہ سچائی کا مضمون امتحان اور بحث کا سبب بنے بیشک توہین عدالت اُن پر لگے۔ لوگوں کے ذہنوں میں ہر کشمکش، ہر الزام ہر کوشش میں ضمیر کی آزادی کو محدود کرنے کی جنبش ہونی چاہیے، یہ وہ خدا کا طریقہ ہے جس سے لوگوں کے ذہنوں کو جگایا جا سکتا ہے ورنہ وہ سو جائیں گے۔

خدا کے پیغام رسانوں کی تاریخ میں اکثر ایسا نتیجہ دیکھا گیا ہے۔جب حلیم اور خوش بیاں ستفنس کو سینہیڈرن کونسل کی ترغیب پر سنگسار کر کے شہید کر دیا گیا۔خوشخبری کے پیغام کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔آسمان کی روشنی نے اُس کے چہرے پر جلال چمکایا اور اُس کے آخری سانسوں کی رحمدلی کی دُعا سینہیڈرن کی ہٹ دھرمی کیلئے قائلیت کا ایک تیر تھا۔ساؤل اذیت دینے والا فریسی مسیح کا نام لیوا چُنا گیا تاکہ غیر قوموں، بادشاہوں اور بنی اسرائیل کے سامنے گواہی ہو۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- مجھے اپنے روپے (دولت) کی قیمت کے بارے کیا محسوس کرنے کی ضرورت ہے؟
2- یعقوب 1:5 میں مسیح کے دیئے گئے چیلنج کا کیا مطلب ہے؟
3- دوسروں پر معاشی اثر سے میں اس کمزوری کا مجرم کیسے بنتا ہوں؟
4- آخر کار خدا کے لوگوں میں صبر خوبی بن کر کیسے چمکے گا؟
5- تاریخ میں شہدا نے اپنا دھیان کہاں رکھا؟

سبق نمبر 13 سبت، دسمبر 28, 2024

ایمان کے ذریعے برداشت

حفظ کرنے کی آیت: ”پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کروتا کہ شفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے“۔ یعقوب 16:5

حلیم اور جوشیلی دُعا روح کو موت سے بچائے گی اور اعتراف اور ہر جانہ بے شمار گناہوں کو چھپائے گا۔

اتوار دسمبر 22

1- اُمید

الف۔ ایوب کس خوبی کیوجہ سے جانا جاتا ہے اور اس سے ہمیں خدا کے بارے کیا علم ہوتا ہے؟ یعقوب 11:5

....

خدا اَن تھک پیار سے گمراہ کے اعتراف کو سُنتا ہے اور اُنکے صبر کو قبول کرتا ہے۔ وہ ہماری طرف سے شکر گزاری کا انتظار کرتا ہے جس طرح ماں اپنے پیارے بچے کی طرف سے اقرار کی مسکراہٹ کا انتظار کرتی ہے۔ وہ ہمیں سمجھانا چاہتا ہے کہ اُسکا دل کس سنجیدگی سے ہمیں چاہتا ہے۔ وہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنی آزمائشوں کو اُسکی ہمدردی کیلئے، اپنے رنج اُسکے پیار کیلئے، اپنے زخم اُسکی شفا کیلئے، اپنی کمزوری اُسکی طاقت کیلئے، اپنے کھوکھلے پن کو اُسکی تکمیل کیلئے اُسکے پاس لے جائیں۔ جو کوئی بھی اُسکے پاس آیا مایوس نہ لوٹا۔ وہ اُسے دیکھ کر خوش ہو جاتے اور اُنکے چہروں سے شرمندگی ظاہر نہیں ہوتی تھی۔

جو لوگ خدا کو پوشیدگی میں اپنی ضرورت کے بارے بتاتے ہیں اور مدد کی درخواست کرتے ہیں اُنکی درخواست رائیگاں نہیں جائے گی۔

ب۔ صداقت کے متعلق یعقوب، مسیح کے الفاظ کو کیسے بیان کرتا ہے؟ یعقوب 12:5; متی 37:5

....

ہر کام جو مسیحی کرتے ہیں اُن میں اس طرح سچائی ہونی چاہیے جس طرح سورج کی روشنی۔

2- ایمان بمقابلہ مفروضہ

الف۔ بیماری میں مبتلا ہو کر ہم میں کیسے اور کیوں حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ ہم زندگی دینے والے کے پاس آئیں؟ یعقوب 5:15-13 زبور 103:3-1

....

خدا ہمیشہ بیمار کی صحت کو بحال کرنے کیلئے تیار رہتا ہے جیسے روح القدس نے زبور نویس کے ذریعے الفاظ کہے۔ مسیح بھی اسی طرح کا ہمدرد ڈاکٹر ہے جیسا وہ اپنی زمینی خدمت کے دوران تھا۔ اُس میں ہر بیماری کی مرہم ہے جو ہر قسم کی کمزوری کو بحال کر دیتی ہے۔ اُس کے شاگردوں کو اب بھی بیماروں کیلئے دُعا کرنی چاہیے جیسے پرانے شاگردوں نے کی۔ ہمارے پاس روح القدس کی طاقت ہے جو ہمیں ایمان کی یقین دہانی دیتا ہے اور خدا کے وعدوں کا دعویٰ کرسکتا ہے۔ خدا کا وعدہ "وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے"۔ مرقس 16:18 رسولوں کے وقت کی طرح وہ آج بھی قابلِ اعتماد ہے۔

ب۔ صحت کی تلاش میں ہمیں کس ہم وزن کے بارے اگاہ رہنا ہے؟ زبور 66:18

....

ہم خدا کے رحم کے مستحق نہیں لیکن جب ہم اپنا آپ اُسکے سپرد کر دیتے ہیں تو وہ ہمیں قبول کرتا ہے۔ وہ اپنے پیروکاروں کیلئے اور پیروکاروں کے ذریعے کام کرے گا۔

اُسکے کلام کی فرمانبرداری سے ہی ہم اُسکے وعدوں کی تکمیل کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم جزوی طور پر، آدھے دل سے اُسکی فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہمارے لئے وعدہ پورا نہیں ہوگا۔

مسیح نے تبلیغ کیلئے کام کئے اور معجزانہ طریقے سے شفا دی۔ ہم اب اس طرح کام نہیں کر سکتے کیونکہ شیطان بھی معجزات کے ذریعے اپنی طاقت دکھائے گا۔ خدا کے خادم معجزات کے ذریعے کام نہیں کر سکتے کیونکہ شفا کا جعلی کام ہوگا۔

خدا نے ایک طریقہ تجویز کیا جس کے ذریعے شفا کا کام بھی ہوگا اور کلام کی تعلیم بھی دی جا سکے گی۔ شفا گھر قائم کئے جائیں اور ایسے کارکن تعینات کئے جائیں جو اداروں میں طبی مشنری کام کریں۔ اس طرح علاج کیلئے آنے والوں پر محفوظ اثر ہوگا۔

خدا نے یہ طریقہ بتایا ہے جسکے ذریعے خوشخبری طبی مشنری کام کے ذریعے بہت سی روحوں تک پہنچ جائے گی۔

3- ہمت کی دومختلف اقسام

الف۔شفا کا ایک اہم پہلو بتائیں جسے افسوسناک حد تک نظرانداز کردیا جاتا ہے۔ یعقوب 16:5

وہ لوگ کس قدر غلطی کا شکار ہیں جو یہ تصور کرتے ہیں کہ گناہ کا اعتراف کرنے سے اُنکی عزت میں کمی آ جائیگی اور اُنکے ساتھیوں میں اُنکا اثر کم ہوجائیگا۔اس غلط تصور کیساتھ جڑے رہنے سے بہت سے اعتراف کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔اپنے گناہوں کے اعتراف سے آپکی عزت میں فرق نہیں پڑے گا۔مسیح آپکو سچی اور آسمانی عزت دے گا۔غرور،اپنے تصور اور اپنی راستبازی کی وجہ سے کوئی اپنے گناہ کے اعتراف سے رہ نہ جائے۔'جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُنکا اقرار کرکے اُنکو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔(امثال 13:28)خدا سے کچھ نہ چھپائیں 'پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایکدوسرے کیلیئے دعا کروتا کہ شفا پاؤ'۔(یعقوب 16:5)بہت سے گناہوں کا اقرار آخری دن (عدالت) کیلیئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ آج ہی اُنکا اقرار کرو۔کفارہ کی قربانی آپکی خاطر وکالت کررہی ہے۔اس مضمون پر خدا کی مرضی جاننے میں ناکام نہ رہیں۔آپکی جان کی صحت اور دوسروں کی نجات کا انحصار اُس روش پر ہے جو آپ اس مضمون کے بارے اختیار کرتے ہیں۔

ب۔جب ایلیا نے قوم کی روحانی برگشتگی کو دیکھا تو اُس نے کیا کیا اور خدا نے اُسے کیسے محفوظ رکھا؟ اسلاطین 1-3:17

بڑی تکلیف سے ایلیاہ نے خدا سے درخواست کی کہ اُن لوگوں کی جو کبھی اُسکے پسندیدہ تھے بُرے راستے سے توجہ ہٹائے۔وہ اُن کو فیصلہ دکھائے کہ وہ حقیقی روشنی میں آسمان سے اپنی علیحدگی کو دیکھ سکیں۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اُنہیں توبہ کی طرف لائے اس سے پہلے کہ وہ برائی میں اس حد تک جائیں کہ خدا اُنکو مکمل تباہ کرنے کیلیئے مشتعل ہوجائے۔

ایلیاہ کے ذمہ یہ کام کیا گیا کہ وہ اخی اب کو آسمان کے انصاف کا پیغام پہنچائے۔محل میں اُس نے داخلے کیلیئے نہ درخواست کی اور نہ ہی رسمی طور پر اعلان کا انتظار کیا۔سادہ کپڑے پہن کر جو اُس وقت نبی پہنتے تھے محافظوں کے پاس سے اس طرح گزرا کہ اُنہیں علم بھی نہ ہوا اور حیرت زدہ بادشاہ کے سامنے ایک لمحہ کیلیئے کھڑا ہوگیا۔

4- ایلیاہ کی زندگی سے کچھ سیکھنا

الف۔ایلیاہ نے خدا سے اپنی برگشتہ قوم کو جگانے کیلئے دُعا کی،اسے ہمارے لئے ایک مثال کیوں بنایا گیاہے؟ یعقوب 17:5

....

بار بار شکایات اور آگاہیوں کے باوجود بنی اسرائیل توبہ کرنے میں ناکام ہو گئے۔وقت آ گیا کہ خدا اُنکی عدالت کرے۔بعل کے پجاریوں کا دعویٰ تھا کہ آسمانی رحمتیں، شبنم اور بارش یہوواہ کی طرف سے نہیں تھیں بلکہ قدرت کی حکمرانی سے اور زمین کی پیداوار سورج کی تخلیقی توانائی کی وجہ سے تھی۔خدا کی لعنت آلودہ زمین پر آنے والی تھی۔اسرائیل کے برگشتہ قبیلوں کو دُنیاوی برکات کیلئے بعل پر اعتماد کی غلطی کے بارے بتانا تھا۔جب تک وہ توبہ کر کے خدا کی طرف رجوع نہیں کرتے اور یہ تسلیم نہیں کرتے کہ تمام برکات کا سرچشمہ خدا ہے زمین پر نہ شبنم پڑے گی نہ بارش ہوگی۔

ب۔اسرائیل کی خدا سے وفاداری کی تجدید کے بعد بھی ایلیاہ کی دُعائیں ہمارے لئے مثال کیسے ہیں؟ یعقوب 18:5; اسلاطین 18:45-39

....

ایلیاہ نے چھ مرتبہ سنجیدگی سے دُعا کی لیکن اُس کی درخواست کے سُنے جانے کا کوئی نشان ظاہر نہ ہوا۔پھر اُس نے شدید ایمان کیساتھ خدا سے درخواست کی۔اگر چھ مرتبہ دُعا کے بعد وہ پست ہمت ہو جاتا تو اُس کی دُعا کا جواب نہ ملتا۔لیکن وہ ثابت قدم رہا اور جواب مل گیا۔ہمارا ایک خدا ہے جس کا کان ہماری درخواستوں کیلئے بند نہیں ہوتا اور اگر ہم اُسکے کلام کو پرکھیں تو وہ ہمارے ایمان کو عزت بخشے گا۔اُس کی خواہش ہے کہ ہماری دلچسپیاں اُسکی دلچسپیوں سے ہم آہنگ ہوں تب وہ ہمیں برکت دے گا۔پھر ہم خود پر فخر نہیں کریں گے بلکہ تمام عزت خدا کو دیں گے۔خدا ہمیشہ ہماری دُعاؤں کا جواب پہلی مرتبہ نہیں دیتا کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا تو ہم سمجھیں گے کہ یہ ہمارا حق تھا جو اُس نے ہمیں دیا ہے۔اپنے دلوں کی تلاش کی بجائے کہ ہم نے کوئی گناہ تو نہیں کیا، ہم لاپرواہ ہو جاتے ہیں اور یہ محسوس نہیں کرتے کہ ہمارا انحصار اُس پر ہے اور ہمیں اُسکی مدد چاہیے۔

ایلیاہ نے اپنے آپکو حلیم بنایا اور اُس مقام تک پہنچا جہاں وہ اپنے آپ پر فخر نہیں کر سکتا تھا۔یہ وہ شرط (حالت) ہے جس پر خدا ہماری دُعا سُنتا ہے۔پھر ہم اُسی کی تعریف کریں گے۔

5- مسیح جیسی نازک دلی کو وسعت دینا

الف۔ گری دُنیا کے غلط کار لوگوں کے مایوس کن حالات کے دوران یعقوب اپنے خط کے آخر میں ہم سے کونسی اپیل کرتا ہے؟ یعقوب 19,20:5

....

غلطی کرنے والے کو پست ہمت ہونے کا موقع نہ دیں۔ آپکے ذہن میں حقارت پیدا نہ ہو۔ آواز میں خفیف سی حقارت ظاہر نہ ہو۔ اگر آپکے الفاظ سے یا آپکے رویہ سے غفلت یا شک ظاہر ہوا تو آپ روح کو برباد کر سکتے ہیں۔ اُسکو بڑے بھائی کا دل چاہیے جو اُس سے ہمدردی کرے۔ اُسے ہمدردی کا احساس ہو اور اُسکے کانوں میں یہ آواز ہو' آؤ دُعا کریں'۔ خدا آپ دونوں کو گہرا تجربہ عطا کرے گا۔ دُعا ہمیں ایکدوسرے سے اور خدا سے متحد کرتی ہے۔ دُعا مسیح کو ہماری طرف لے آتی ہے اور پریشان روح کو دُنیا اور شیطان پر غالب آنے کیلئے نئی طاقت دیتی ہے۔ دُعا شیطان کے حملوں کو روک دیتی ہے۔

جب کوئی انسانی خصلت کو چھوڑ کر مسیح کو پکڑ لیتا ہے تو کردار میں الٰہی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ مسیح، روح کو اپنی شبیہہ کی طرح بنا دیتا ہے۔ تو پھر مسیح کو سرفراز کرنا آپکا کام ہے۔ ذہن کی آنکھ خدا کے برّہ کی طرف لگی رہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ (یوحنا 29:1) جب آپ یہ کام کریں گے تو گنہگار کو غلط راستے سے ہٹائیں گے، ایک روح کو موت سے بچائیں گے اور گناہ بھرے مجمع کو چھپائیں گے۔

خدا کی معافی سے غلط کار اُس کے پیار کے قریب ہو جاتا ہے۔ الٰہی رحم کی لہر گنہگار کے اندر بہہ جاتی ہے اور اُس سے دوسروں تک پہنچ جاتی ہے۔

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- میں نے خدا کا رحم کثرت سے اپنی زندگی میں کب دیکھا؟

2- اپنی صحت کے بارے مفروضہ قائم کر کے میں کس طرح مجرم بنا ہوں؟

3- اپنی قوم کی خاطر ایلیاہ کی دُعا کیسے سُنی گئی؟

4- ایلیاہ کو بہت مرتبہ بارش کیلئے دُعا کیوں کرنی پڑی؟

5- مجھے کس کے ساتھ اور کیوں ہمدردانہ روّیہ اختیار کرنا چاہیے؟

3- اگست 2024ء بروز ہفتہ (گجرات)